اشاریہ
سالنامہ معارفِ رضا کراچی
(1980ء تا 2006ء)
مرتب
سید صابر حسین شاہ بخاری قادری
ناشر
ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل، کراچی
www.imamahmadraza.net

اِشاریہ

سالنامہ معارفِ رضا، کراچی

[1981ء تا 2006ء]

مرتب

سید صابر حسین شاہ بخاری قادری

ناشر

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل، کراچی

نام	اشاریہ معارف رضا (سالنامہ)
	[۱۹۸۱ء تا ۲۰۰۶ء]
مرتب	سید صابر حسین شاہ بخاری قادری
صفحات	
اشاعت	فروری ۲۰۰۸ء/ ۱۴۲۹ھ
تعداد	ایک ہزار
قیمت	روپے

ملنے کے پتے

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل

۲۵۔ جاپان مینشن، رضا چوک (ریگل)، صدر، کراچی ۷۴۴۰۰، پاکستان

فون: 2725150-21-92+ فیکس: 2732369-21-92+

ای۔میل: imamahmadraza@gmail.com

ویب سائٹ: imamahmadraza.net

انتساب

بنام

رئیس المحققین سرمایۂ اہل سنت فدائے اعلیٰ حضرت

فخر السّادات حضرت قبلہ علامہ صاحبزادہ

سید وجاہت رسول قادری

.... دامت برکاتہم العالیۃ.......

سید صابر حسین شاہ بخاری

اظہار تشکر

۱۔ حضرت قبلہ علامہ صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

انہوں نے نہ صرف "معارف رضا" کا اشاریہ مرتب کرنے کی ذمہ داری فقیر کو سونپی بلکہ مقدمہ لکھا اور اسے احسن انداز میں زیور طباعت سے نوازا۔

۲۔ پروفیسر محمد سرور شفقت صاحب مدظلہ

انہوں نے "اشاریہ معارف رضا" ملاحظہ فرمانے کے بعد کلمات شفقت سے نوازا۔

۳۔ محمد عبدالقیوم طارق سلطان پوری مدظلہ

انہوں نے نہایت خوبصورت قطعۂ تاریخ طباعت رقم فرمایا۔

۴۔ صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی مدظلہ

انہوں نے نہ صرف کپوزنگ اپنی نگرانی میں کروائی بلکہ پروف ریڈنگ بھی کی اور شروع میں خوبصورت تقدیم بھی رقم فرمائی۔

فقیر ان تمام احباب کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے طفیل ان تمام احباب کو سلامت باکرامت رکھے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین، صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ و اصحابہ اجمعین۔

شکر گزار و دعا گو

سیّد صابر حسین شاہ بخاری

مشمولات

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسو لہ الکریم

رضا کے معا رف کا آئینہ دار
مجلہ یہ پاکیزہ و خوش نما

(طارق سلطانپوری)

فدائے اعلیٰ حضرت مولانا سید محمد ریاست علی قادری رحمہ الباری (م۱۹۹۲ء) نے اپنے احباب کے ساتھ ۱۹۸۰ء میں شہر کراچی میں ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کی بنیاد رکھی۔ ادارہ کے اغراض و مقاصد درج ذیل تھے۔

۱۔ امام احمد رضا کی سیرت و کردار اور ان کی دینی و ملّی خدمات پر تحقیقی مقالات اور کتب کی اشاعت۔

۲۔ امام احمد رضا کی غیر مطبوعہ تصانیف کو منظر عام پر لانا۔

۳۔ ہر سال قومی اور ملکی سطح پر امام احمد رضا کانفرنس کا انعقاد جس میں اپنوں کے علاوہ غیر جانبدار محققین، دانشور اور اہل علم و فن حضرات کی شمولیت۔

۴۔ انگریز اور ہندوؤں کی غلامی سے آزادی حاصل کرنے کے لیے امام احمد رضا کی

سیاسی اور ملی خدمات کو اجاگر کرنا۔

۵۔ ہر سال کانفرنس کے موقع پر ایک یادگاری مجلّہ اور سالنامہ ''معارف رضا'' کا اجراء مولانا سید محمد ریاست علی قادری رحمہ الباری نے ۱۹۸۱ء میں اعلیٰ حضرت بریلوی کے جذبہ فداکاری سے سرشار ہو کر ''معارف رضا'' کا پہلا شمارہ نکالا اور نشانِ منزل پا کر سوئے منزل رواں دواں ہوئے۔ آپ کے اس عظیم مشن و مقصد میں کئی رکاوٹیں آئیں لیکن آپ کے پایۂ استقلال میں لغزش تک نہ آئی اور اپنی پوری طاقت کے ساتھ اپنی راہ کی کانٹے دار جھاڑیوں کو ہٹانے میں کامیاب ہو گئے۔(۱)

علامہ صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری آپ کی خدمات کو یوں خراجِ تحسین پیش فرماتے ہیں:

''اس میں کوئی شک نہیں کہ سالنامہ ''معارف رضا'' کے اجراء اور امام احمد رضا کانفرنس کے سال بہ سال انعقاد میں سید صاحب مرحوم کی ذاتی کاوشوں اور جدوجہد کا بہت بڑا حصہ تھا۔ وہ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے، وہ اپنی ذات میں ایک ادارہ تھے، وہ عاشق تھے اللہ عزوجل کے، وہ عاشق تھے اللہ کے رسول مکرم ﷺ کے وہ عاشق تھے ان کے جو اللہ کے رسول ﷺ سے عشق و محبت کی نسبت رکھتے تھے، وہ عاشق تھے اس عاشق صادق کے جس کا نام امام احمد رضا خان ہے، وہ جو خود کو ''عبد المصطفیٰ'' کہلوانے پر فخر محسوس کرتا تھا وہ جو اپنوں اور بیگانوں میں ''عاشق رسول ﷺ'' کے نام سے مشہور ہے، وہ جس کو عالم نے ''امام وقت'' اور ''مجدّد دین وملّت'' کے لقب سے پکارا۔

بہر حال سید صاحب چلے گئے، ان کو ایک دن جانا ہی تھا اور سب ہی کو ایک دن اس دنیا سے جانا ہے، لیکن سید صاحب اپنے خونِ جگر سے عشق و محبت کی ایک داستان رقم کر گئے ایک ایسا ادارہ قائم کر گئے جو رہتی دنیا تک ان کی یاد دلاتا اور مناتا رہے گا، جب بھی امام

احمد رضا قدس سرہٗ العزیز پر کوئی علمی اور تحقیقی کام ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کے توسط سے منصۂ شہود پر آئے گا، سید ریاست علی قادری کا نام بھی اس کے ساتھ لکھا جائے گا۔" (۲)

مولانا سید محمد ریاست علی قادری رحمہ الباری کے "کارِ رضا" کے سفر میں علامہ شمس بریلوی، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، مولانا محمد اطہر نعیمی، محمد شفیق قادری، شاہ تراب الحق قادری، پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری، سید وجاہت رسول قادری نمایاں طور پر شریک سفر رہے۔

۱۹۸۱ء سے "معارف رضا" نے اپنے سفر کا آغاز کیا، یہ نام علامہ شمس بریلوی علیہ الرحمۃ کا تجویز کردہ تھا۔ علامہ شاہ تراب الحق قادری نے اس کی اشاعت کا اہتمام کیا۔ اس کے اجراء کے مقاصد کی نشاندہی پر اس کے اداریے شاہد عدل ہیں۔ مثلاً پہلے شمارے کے اداریہ میں مولانا سید محمد ریاست علی قادری رحمہ الباری فرماتے ہیں:

"ادارۂ "معارف رضا" نے اس مجلّہ کو اس جذبے کے ساتھ پیش کیا ہے کہ برصغیر کی اس عظیم المرتبت شخصیت جس کو اَبنائے علم و فضل اعلیٰ حضرت مجدّد دین و ملت مولانا شاہ محمد احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی قدس سرہٗ کے نام سے یاد کرتی ہے، ان کے علمی و عملی کارناموں کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق پیش کیا جائے، ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ ماسبق میں ایسی نابغۂ روزگار شخصیت جن کی تصنیفات کی تعداد ایک ہزار سے متجاوز ہے ان تک ان کے بارے میں کوئی شایانِ شان کام منصۂ شہود پر نہیں آیا، افسوس تو یہ ہے کہ موصوف کی تصنیفات کی اکثریت اب تک زیورِ طبع سے آراستہ نہ ہو سکی۔" (۳)

۱۹۹۲ء میں بانی ادارہ مولانا سید محمد ریاست علی قادری رحمہ الباری کی اچانک وفات سے ادارہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا، خدشہ تھا کہ سالنامہ "معارف رضا" ضرور متاثر ہوگا لیکن ان کے رفیقِ خاص مولانا سید وجاہت رسول قادری نے صبر و تحمل کا مظاہرہ فرمایا اور نہایت

استقامت سے مسعود ملت پروفیسر محمد مسعود احمد کی سر پرستی میں ''معارفِ رضا'' کو خوب سے خوب تر بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔

۱۹۸۱ء سے ۲۰۰۰ء تک ''معارفِ رضا'' سالنامہ کی حیثیت سے شائع ہوتا رہا۔ ۱۹۸۶ء سے ''معارفِ رضا'' میں انگریزی حصے کا اضافہ ہوا۔ ۱۹۹۹ء میں معارف رضا بیک وقت عربی، انگریزی اور اردو میں شائع ہوا۔ جنوری ۲۰۰۰ء سے سالنامہ ''معارفِ رضا'' کے ساتھ ساتھ ماہانہ ''معارفِ رضا'' بھی شروع کردیا گیا جو نہایت کامیابی کامرانی سے جاری وساری ہے۔

اگرچہ ''معارفِ رضا'' میں اردو کے علاوہ عربی اور انگریزی مقالات بھی شائع ہوتے رہے لیکن امام احمد رضا کی حیات وکارناموں پر انگریزی اور عربی زبان میں لٹریچر کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر ۲۰۰۳ء سے عربی اور انگریزی مقالات پر مشتمل 'معارفِ رضا' علیحدہ طور پر اشاعت پذیر ہونے لگے۔

یوں تو معارف رضا کا ہر شمارہ ہی خاص ہے لیکن انٹرنیشنل ایڈیشن ۱۹۹۱ء صد سالہ جشن منظر اسلام بریلی نمبر ۲۰۰۱ء اور خصوصی سلور جوبلی نمبر ۲۰۰۵ء کو شہرت عام اور بقائے دوام حاصل ہوئی۔

''معارفِ رضا'' کو دنیائے اہل سنت کے صحافتی میدان میں نہایت روشن اور نمایاں مقام حاصل ہے۔ یہ برصغیر پاک وہند کے علاوہ برطانیہ، امریکہ، جنوبی افریقہ، مصر، ماریشس، سری لنکا، ہالینڈ، بلجیم وغیرہ کی مختلف جامعات، پبلک لائبریریوں اور نامور اسکالر اور دیگر اشاعتی اداروں کو مسلسل مل رہا ہے۔

یوں تو دنیائے اہل سنت صحافتی میدان میں کسی سے پیچھے نہیں۔ اکثر رسائل و جرائد مختلف موضوعات پر شائع ہورہے ہیں۔ لیکن کسی ایک شخصیت پر شائع ہونے والا اور پھر مسلسل کامیابی کی طرف گامزن رہنے والا غالباً ''معارفِ رضا'' واحد مجلّہ ہے۔ مولانا سید

وجاہت رسول قادری فرماتے ہیں۔

''کسی ایک شخصیت پر شائع ہونے والا غالباً دنیا کا واحد مجلّہ ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ اس وارث علوم رسول ﷺ کی سیرت وافکار پر جتنی تیز رفتاری سے تحقیق وتحریر اور تصنیف وتالیف کا کام آگے بڑھ رہا ہے اس سے زیادہ رفتار سے ان کی ہمہ جہت شخصیت اور علمی وجاہت کے نئے نئے زاویے محققین اور اہل علم کے سامنے آرہے ہیں اور اہل علم و فن حیران وششدر ہیں کہ یہ کیسی شخصیت ہے، جس کے علم کی انتہا کا اب تک کوئی سراغ نہ مل سکا؟ علوم ظاہری وباطنی کا یہ کیسا غوّاص ہے کہ جس کسی نے بھی اپنے اپنے ظرف واستعداد کے اعتبار سے جس گوہر علم کے حصول کی التجا کی اس نے وہی ان کی گود میں ڈال دیے؟'' (۴)

رسائل وجرائد کی فہرست سازی کی اہمیت وافادیت اظہر من الشّمس ہے پروفیسر زکریا ساجد (سابق صدر شعبۂ ابلاغیاتِ عامہ، جامعہ کراچی) نے کیا خوب فرمایا ہے۔

''صحافتی ادب سے استفادہ کے سلسلے میں ایک بڑی رکاوٹ یہ رہی ہے کہ ابھی تک ہمارے ہاں جرائد ورسائل میں مطبوعہ مضامین ومندرجات کا اشاریہ مرتب کرنے کی روایت جڑ نہیں پکڑ سکی۔ اس طرح ہم ماضی کی اہم اور معرکہ آرا تخلیقات سے فائدہ اٹھانے سے محروم رہ جاتے ہیں کیونکہ مختلف رسالوں کے فائل بہت کم جگہ دستیاب ہیں اور اشاریہ نہ ہونے کے باعث اپنی ضرورت اور دلچسپی کے مضامین کی تلاش ایک امر محال ہے، تصنیف و تالیف اور فن کتاب داری کے نئے تقاضوں کے پیش نظر اب اہم قومی اخبارات ورسائل کے اشاریے مرتب کرنے پر توجہ دی جارہی ہے۔ اسے بجا طور پر علمی تحقیق کی سرپرستی وحوصلہ افزائی کی جانب ایک مثبت قدم تصور کیا جانا چاہیے۔'' (۵)

خواجہ رضی حیدر (قائداعظم اکیڈمی کراچی) رسائل کی اشاریہ سازی کے بارے میں فرماتے ہیں:

''علمی و تحقیقی کتب کی اشاریہ سازی کے بعد رسائل و جرائد میں شامل مواد و مضامین نہ صرف مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں بلکہ تحقیقی ضرورتوں کو بھی پورا کرتے ہیں۔ یورپ و امریکہ میں رسائل و جرائد کے علاوہ اخبارات کی بھی اشاریہ سازی کی جاتی ہے اور کسی محقق کو اپنے موضوع سے متعلق مواد کی تلاش میں اخبارات و رسائل کے مکمل فائلوں کی جانچ پڑتال نہیں کرنا پڑتی۔ وہ اشاریہ کی رہنمائی میں اپنے مطلوبہ مواد تک بآسانی پہنچ جاتا ہے۔''(۶)

اشاریہ سازی کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر محققین نے اس جانب توجہ دی ہے اور کئی رسائل کے ''اشاریے'' سامنے آئے ہیں۔ یقیناً یہ ایک اچھا اقدام ہے۔(۷)

مولانا سید وجاہت رسول قادری نے ''معارف رضا'' کے سالناموں کا اشاریہ مرتب کرنے کی ضرورت کو محسوس کیا اور پھر اس کام کے لیے قرعۂ فال راقم کے نام نکلا۔ ''معارف رضا'' (سالنامہ) ستائیس سال مکمل کرنے والا ہے۔ چھبیس سالوں کا اشاریہ حاضر خدمت کیا جارہا ہے۔

مجموعی طور پر چھبیس سالوں میں اس کے ۶۵۹۳ صفحات بنتے ہیں 'معارف رضا' کے وہ شمارے جو عربی اور انگریزی مقالات پر مشتمل ہیں اور ان کی اشاعت علیحدہ طور پر ہوتی ہے۔ اس اشاریہ میں ان کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔

جنوری ۲۰۰۰ء سے ''معارفِ رضا'' کے ماہانہ طور پر بھی شمارے اشاعت پذیر ہو رہے ہیں۔ ماہنامہ کو بھی اس اشاریہ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ماہنامہ کا الگ طور پر اشاریہ مرتب کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ.........

پیشِ نظر اشاریہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ منثورات ہے۔ اس میں اداریات، شذرات اور مقالات شامل ہیں۔ اداریات سالناموں کی ترتیب سے دے دیے گئے ہیں۔ پھر شذرات کی ترتیب الفبائی ہے۔ آخر میں مقالات ہیں۔ مقالہ نگار کا نام جلی حروف

میں ہے۔اس کے نیچے عنوان مقالہ،شمارہ نمبراور قوسین میں سال اشاعت اور آخر میں وہ صفحہ / صفحات جن پر مقالہ / مضمون موجود ہے۔اندراجات کی ترتیب مقالہ نگار کے اعتبار سے الفبائی ہے۔اشاریہ کا دوسرا حصہ منظومات پر مشتمل ہے اور اس میں الفبائی ترتیب سے حمدیہ کلام، رباعیات، قصائد، قطعات، مرثیہ، مناجات، مناقب اور نعتیہ کلام دیا گیا ہے۔اس حصے کے اندراجات کے عناصر ترکیبی اس طرح ہیں۔شاعر کا نام، حمد، نعت یا منقبت وغیرہ کا پہلا مصرع، شمارہ نمبر، قوسین میں سال اشاعت اور آخر میں وہ صفحہ / صفحات جن پر کلام موجود ہے ۔اندراجات کی ترتیب شاعر کے نام سے الفبائی ہے۔

اشاریہ کا آخری حصہ نوادرات پر مشتمل ہے۔اس میں تراشے، حواشی، سرورق، سندات، مخطوطات رقعات اور مکتوبات شامل ہیں۔تمام کی ترتیب الفبائی ہے اور اندراجات کا طریق کار بھی حسب سابق ہے۔لیجیے معارف رضا (سالنامہ) کا اشاریہ ملاحظہ فرمائیے! مقالہ نگاران پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں ، کیسے کیسے علم و ادب کے درخشندے ستارے ہیں۔ عنوانات کو دیکھیے !ان میں کس قدر تنوع اور وسعت ہے۔امید ہے راقم کی یہ کوشش ناتمام قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

اشاریے سے استفادہ کے بعد اپنی آراء سے ضرور نوازیں تا کہ اسے خوب تر بنایا جاسکے۔جو بھی اس اشاریہ سے مستفیض ہوں وہ اس بندہ کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے طفیل ہم سب کو دین و دنیا میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

سیّد صابر حسین شاہ بخاری

برہان شریف، ضلع اٹک، پنجاب پاکستان

۱۴فروری ۲۰۰۷ء

حواشی

(۱) دیکھئے:

(ا) صابر حسین شاہ بخاری سید: علامہ سید محمد ریاست علی قادری کی خدمات پر ایک نظر مطبوعہ راولپنڈی ۱۹۹۲

(ب) مجید اللہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر: صاحب فیضِ رضا مطبوعہ کراچی ۱۹۹۲ء
وجاہت رسول قادری سید:

(ج) مجید اللہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر: تذکرہ اراکین ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا مطبوعہ کراچی ۲۰۰۵ء

(د) وجاہت رسول قادری سید: اداریہ، معارفِ رضا کراچی سلور جوبلی نمبر ۲۰۰۵ء

(۲) وجاہت رسول قادری سید: اداریہ، معارف رضا کراچی ۱۹۹۲ء ص ۹___۱۱

(۳) محمد ریاست علی قادری سید: اداریہ معارف رضا کراچی ۱۹۸۱ء محمد اطہر نعیمی

(۴) وجاہت رسول قادری سید: اداریہ، معارف رضا کراچی ۱۹۹۳ء ص ۸

(۵) زکریا ساجد، پروفیسر: تعارف، اشاریہ ضیائے حرم (مرتبہ، عابد حسین شاہ) مطبوعہ کراچی ۱۹۹۷ء ص ۸

(۶) خواجہ رضی حیدر: کچھ اشاریے کے بارے میں، اشاریہ ضیائے حرم (مرتبہ عابد حسین شاہ) مطبوعہ کراچی ۱۹۹۷ء ص ۱۳

(۷) مثلاً (ا) عابد حسین شاہ پیرزادہ: اشاریہ ضیائے حرم مطبوعہ کراچی ۱۹۹۷

(ب) کامران شاہ قادری سید: الحسن پشاور دس سالہ اشاریہ مطبوعہ پشاور ۲۰۰۲ء

(ج) محمد معروف احمد شرقپوری: اشاریہ ماہنامہ نور اسلام شرقپور شریف مطبوعہ لاہور ۲۰۰۶ء

❁❁❁

سخن ہائے معارف

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ○ (الِ عمران ۳: ۱۸۷)

ترجمۂ کنز الایمان: ''اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا تو انہوں نے اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے ذلیل دام حاصل کیے تو کتنی بری خریداری ہے۔''

اس آیتِ کریمہ کی تشریح مین علامہ ابن عبدالبر اندلسی (متوفی ۴۳۶ھ) اپنی معرکۃ الآراء تصنیف ''جامع البیان العلم و فضله'' میں فرماتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ علماء سے عہد لے چکا ہے کہ علم کو چھپائیں گے نہیں اور سوال ہونے پر ظاہر کر دیا کریں گے۔'' اسی لیے فرمایا گیا ہے کہ علم، علماء کی گردنوں میں امانت ہے۔ اسے وقت پر ظاہر کرنا چاہئے تا کہ اہل اس سے استفادہ کر سکیں۔

اَعْلَمِ کائنات، معلم ارض وسماوات، عالمِ ما کان و ما یکون، دُرِّ امانۃ مکنون، سید عالم، نورِ مجسم، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ وحی ترجمان سے ظہورِ اسلام کے بعد جو پہلا اعلان تھا، وہ محض علم کی برتری وضرورت اور ابلاغ کا اعلان تھا۔ یہ بات یورپ وامریکہ کے دانشوروں کے لیے شاید عجیب وغریب ہو کہ جن کے میڈیا آج دن رات اسلام کو جاہلوں، بربریت پسندوں اور دہشت گردوں کا مذہب کہتے نہیں تھکتے، لیکن سچ اور حق یہی ہے کہ اسلام کا اولین اعلان ''اِقْرَأْ'' تھا حالانکہ ایک سے زیادہ اعلان ہو سکتے تھے، مثلاً: توحید کا اعلان، رسالت کا اعلان، ایک خدا کی عبادت کا اعلان، مکارمِ اخلاق کا اعلان، انسانی حقوق کے تحفظ کا اعلان، مگر اسلام کے اولین اعلان میں اس قسم کی کوئی بات نہیں تھی! قرآن حکیم نے اس اعلان کو ان الفاظ

میں بیان فرمایا ہے اور یہ اعلان قیامت تک کے لیے اٹل ہے۔ ہر مکان و زمان کے لیے ہے، ہر انسان کے لیے ہے:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ ○ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ○ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ (العلق: ۱۔۵)

ترجمۂ کنزالایمان: ''پڑھو اپنے رب کے نام سے۔ جس نے پیدا کیا۔ آدمی کو خون کی پھٹک سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم۔ جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ آدمی کو سکھایا جو نہ جانتا تھا۔''

یہ اعلان، اگر غور کیا جائے تو ہر لحاظ سے درست اور برحق تھا۔ اس لیے کہ علم نہ ہو تو نہ دین کا کوئی معاملہ کماحقہ استوار ہو سکتا ہے، نہ دنیا کا۔ اس اعلان کا مقصد دنیا والوں کے لیے دورِ جاہلیت کے اختتام کی نوید اور آفتابِ علم و معرفت کے طلوع کی خوشخبری تھی تاکہ تحصیلِ علم ہر ایک انسان کے امکان میں ہو، اس کا ابلاغ شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ ہو، سب کے لیے مباح ہو، تحصیل و ابلاغِ علم میں اسلام کسی ذات پات، رنگ و نسل، پیشہ و کسب، امارت و غربت، آقا و غلام، عربی و عجمی، کسی تفریق کا قائل نہیں۔ اسلام کی رو سے پڑھنا پڑھانا سب کے لیے نہ صرف جائز ہے بلکہ ہر انسان کا تسلیم شدہ حق ہے۔

اسلام نے منصۂ شہود پر آتے ہی بہ بانگ دہل یہ اعلان بھی دنیا کے تمام ایوانوں میں نشر کر دیا کہ وہی علم، علمِ حقیقی، نافع اور نورانی ہے، جو معلّمِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم وحیِ الٰہی کی صورت میں تمہیں پیش کر رہے ہیں اور جس کا عملی مظاہرہ تم آپ ﷺ کے سیرت و کردار اور رفتار و گفتار میں دیکھ رہے ہو، اس لیے کہ ان کا ہر قول و عمل وحیِ خدا ہے۔ اسی علم کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے منّتِ کبریٰ اور نعمتِ عظمیٰ قرار دیا ہے۔ زیرِ نظر آیۂ کریمہ میں اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نے نعمتِ علم کو نعمتِ تخلیق سے کہیں زیادہ برتر و افضل دکھایا ہے۔ ملاحظہ ہو نعمتِ تخلیق عام ہے، اسے ''ربّ'' کی طرف سے منسوب کیا، لیکن نعمتِ علم کو نہ ''رب'' کی طرف منسوب کیا، نہ ''ربّ کریم'' کی طرف، بلکہ ''ربّ

اکرم'' یعنی از حد کرم والے پروردگار سے اسے نسبت دی۔ اسلام کا یہ اولین اعلان دراصل تاریخ انسانی کا سب سے بڑا واقعہ ہے۔ نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ تمام مذاہب کے ماننے والے انسانوں کو اس معلم کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا سپاس گذار ہونا چاہئے کہ جنہوں نے دنیائے انسانیت کو جہالت، توہمات اور خرافات کے ظلمت کدوں سے نکالنے کے لیے علمِ حقیقی اور دانشِ نورانی کے روشن راستے (صراطِ مستقیم) کی طرف رہبری ورہنمائی فرما کر احسانِ عظیم فرمایا۔

محولہ بالا آیت کریمہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ ''اقراء'' کا مطالبہ کر کے تحریر و کتابت کی ضرورت و اہمیت کو دنیا پر روشن کیا گیا ہے اور علم کو سینوں سے نکال کر کتابوں کی امانت میں دینے کی راہ کھولی اور متعین کی گئی ہے جس کی مثال کتبِ سابقہ میں نہیں ملتی۔ ساتھ ہی کتمانِ حق اور علم کو چھپانے اور احکامِ الٰہی کو اپنی نفسانی خواہشوں کی تکمیل کے لیے تبدیل کر دینے کی راہوں کو مسدود کر دیا گیا ہے جیسا کہ سابقہ امم کے الہامی کتب کے علماء مثلاً پادریوں اور ربّیوں کا وطیرہ رہا ہے اور اب بھی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد جب اسلام کی روشنی نے جزیرہ نما عرب سے نکل کر ایشیا، افریقہ اور یورپ کی فضاؤں کو منور کیا اور اسلامی حکومت کی سرحدیں وسیع سے وسیع تر ہونے لگیں تو اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ قرآن کریم، احادیث مبارکہ اور فقہ اسلامی پر مبنی علوم کی ترویج واشاعت اور عجمی مسلمانوں کی تعلیم وتفہیم اور اسلام کی تبلیغ کو عام فہم اور آسان بنانے کے لیے قواعد وضوابط، عنوانات وموضوعات مرتب اور منضبط کیے جائیں۔ اس ضمن میں علمِ نافع کے فروغ میں ہمارے ائمہ کرام اور سلفِ صالحین نے بڑی جدوجہد کی ہے۔

تحصیلِ علم کی خاطر ہزاروں میل کی مسافت کے مہینوں کے سفر طے کئے۔ علمِ قرآن و تفسیر اور علمِ حدیث اور علمِ فقہ کے اصول وضوابط مرتب کئے۔ ان علوم کی صحیح معنوں میں تفہیم اور تشریح کی آسانی کی خاطر علم الکلام، علمِ منطق، علم صرف ونحو ایجاد ہوا۔ عربی زبان کی ترویج و اشاعت کی خاطر اور علومِ اسلامی کی تحصیل کو آسان بنانے کے لیے لغات، معاجم، مفہرس تیار کی گئیں۔ ان کے ضوابط واصول مرتب اور منضبط کرنے کے لیے انہوں نے اپنی عمریں تج دیں۔ ان

کی محنتوں کا نتیجہ یہ ہے کہ آج علومِ اسلامی کا حصول ہمارے لیے بہت آسان ہوگیا ہے۔ یہ ہمارے ائمہ وعلمائے سلف کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائے۔

ہمارے اسلاف کرام نے بڑی ریاضت اور محنت سے قرآن کریم اور احادیثِ مبارکہ کے موضوعات اور عنوانات اور احکام کی اقسام کے اعتبار سے اپنے اپنے دور کے مطابق حواشی، فہارس اور اشاریے مرتب کئے۔ ہمارے علمائے سلف صالحین چونکہ اپنے دور کے علم وفن کے جاننے والے ہوتے تھے اس لیے وہ اپنی تصانیف میں حوالہ دیتے وقت مآخذ کا صرف اشارہ فرمادیتے، ''صاحبِ دُرَر یہ فرماتے ہیں''، ''المفردات راغب میں ہے''، ''مسلم و بخاری میں ہے'' وغیرہ وغیرہ۔ پڑھنے والا عالم مآخذ کو سمجھ لیتا تھا۔ اٹھارہویں صدی ہجری میں یورپ میں مشینوں کی ایجاد نے ایسا انقلاب برپا کیا کہ انسانی زندگی بھی مشین بن کر رہ گئی۔ جہاں اس کے اثرات انسان کی معیشت، صنعت وحرفت پر مرتب ہوئے، وہیں انسانی زندگی کا ہر شعبہ جس میں تعلیم وتعلم اور تصنیف وتالیف اور نشر واشاعت بھی شامل ہیں، اس سے متاثر ہوا۔ ہر علم وفن سے واقفیت کی بجائے تخصص نے لے لی۔ صنعتی انقلاب کے بعد گذشتہ ۵۰، ۶۰ برسوں میں ایٹمی اور الیکٹرونک توانائی کی ایجاد نے اس قدر سرعت سے انسانی معیشت و معاشرت کو متاثر کیا کہ اب دنیا ایک ''گلوبل ولیج'' بن چکی ہے۔ کمپیوٹر، الیکٹرونک اور سیٹلائٹ میڈیا کی ایجاد نے نشر واشاعت اور طباعت کے ذرائع اور معیار بدل دیئے۔ تعلیمی اداروں کی فراوانی، ویب سائٹ لائبریریاں، کمپیوٹرائزڈ طباعتی مشینیں، فیکس، اسکین اور فوٹو اسٹیٹ کی سہولیات نے ہمیں برق رفتار طباعتی اور نشریاتی دور میں داخل کردیا ہے۔ فن کی کتب کے مطالعہ کے بجائے ویب سائٹ پر منتخب موضوعات دیکھنے کو ترجیح دی جانے لگی۔ آج اگر کسی موضوع پر ایک کتاب جامع ازہر، قاہرہ مصر سے ویب سائٹ پر اپ۔لوڈ کی گئی تو آج ہی پوری دنیا میں جامع ازہر کی ویب سائٹ پر اس موضوع کا قاری اسے دیکھ سکتا ہے اور مطالعہ بھی کرسکتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسی

نادر و نایاب کتب بھی مارکیٹ میں آ رہی ہیں جو برسہا برس بلکہ صدیوں سے مخطوطہ کی صورت میں دنیا کی بعض اہم جامعات یا لائبریریوں کی زینت تھیں اور عام طالب علم کے لیے اس سے استفادہ کی صورت ممکن نہ تھی۔ اس لیے ہر فن، علم اور موضوع پر کتب و رسائل کی بہتات نے ان سے استفادہ کرنے والے قاری کو پریشان اور حیران کر دیا ہے کہ کس کا مطالعہ کیا جائے اور کسے چھوڑا جائے۔ بالخصوص کسی فن یا علم کے کسی ایک موضوع پر تحقیق کا کام کرنے والے کے لیے یہ ناممکن نہیں تو مشکل ترین مرحلہ ضرور ہے کہ موضوع سے متعلق مواد و مآخذ کو ہزاروں کتب و رسائل اور جرائد سے تلاش کیا جائے، پھر اس کا مطالعہ کیا جائے، پھر اپنی تحقیق کو ضبطِ تحریر میں لایا جائے۔ نیز جامعات کی سطح پر ایم۔فل یا پی۔ایچ۔ڈی کے جو مقالات لکھے جاتے ہیں، وہ چند قیود کے ساتھ متعین الفاظ و صفحات میں تحریر ہوتے ہیں۔ محقق کے پاس خاکہ پیش کرنے سے لے کر تکمیل شدہ مقالہ پیش کرنے تک ایک متعین اور محدود وقت ہوتا ہے۔ لہٰذا محقق کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ اس علم اور فن سے متعلق تمام موجودہ کتب و رسائل اور جرائد کو دیکھے، پھر ان میں درج موضوعات اور عنوانات سے واقفیت حاصل کرے، پھر اگر برسوں نہیں تو مہینوں کی ورق گردانی کے بعد اپنے مطلوبہ ہدف تک پہنچ کر قلم سنبھالے اور مواد کو اپنے الفاظ میں قرطاس پر منتقل کرنا شروع کرے۔ پھر تو یہ ہے کہ ع

ایک عمر چاہئے تری زلف کے سر ہونے تک

لہٰذا ایسے میں اشاریہ کتاب بہت مددگار ثابت ہوتا ہے اور برسوں کا کام مہینوں اور مہینوں کا کام دنوں یا گھنٹوں میں مکمل ہوتا نظر آتا ہے۔ آج کمپیوٹر لائبریری اور کتابوں کی کمپیوٹر سی۔ڈیز نے یہ کام اور بھی آسان تر بنا دیا ہے۔ مثلاً کتب احادیث صحاح ستہ سمیت سینکڑوں کی تعداد میں ایک ہی سی۔ڈی میں آپ کو مارکیٹ میں مل جائیں گی۔ اگر آپ کسی عنوان پر کوئی ایک حدیث کی متلاشی ہیں تو آپ سی ڈی کو اپنے کمپیوٹر میں ڈالیں، اس میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق عمل کریں اور منٹوں میں اس حدیث مبارکہ کا متن اور اس سے ملتے جلتے متون سامنے

آجائیں گے اور کس کس کتاب کے کس کس صفحہ پر درج ہے؟ کس نمبر کے تحت درج ہے؟ آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

اس طرح مرتب شدہ اشاریہ کے فوائد یہ ہیں:

۱) مطلوبہ کتب تک فوری رسائی

۲) وقت کی بچت اور

۳) مختصر مدت میں متنوع اور کثیر معلومات کا حصول

کتاب اور رسائل کے مندرجات میں فرق یہ ہے کہ کتاب تو عموماً کسی ایک مصنف کی لکھی ہوتی ہے، جبکہ رسائل میں متعدد اہلِ علم و تحقیق کے مقالہ جات ہوتے ہیں۔ اس طرح رسائل کے اشاریہ سے پڑھنے والے کو یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ کم وقت میں مختلف النوع علمی وفنی موضوعات پر رہنمائی حاصل کر لیتا ہے اور اپنے موضوع کے مآخذ تک جلد پہنچ جاتا ہے۔

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل (قائم شدہ ۱۹۸۰ء)، مجدد ملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں محدث وفاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کی علمی، ملّی اور دینی خدمات کے حوالے سے ایک سالنامہ ''معارفِ رضا'' (اردو) کے نام سے گذشتہ ۲۷ برسوں سے ہر سال ان کے یومِ وصال کے موقع پر شائع کرتا آ رہا ہے۔ اس میں ملک اور بیرونِ ملک کے مایۂ ناز قلم کار اور اہلِ علم و تحقیق کے مقالہ جات شائع ہوتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ عالمی معیار کا ایک علمی اور تحقیقی جریدہ ہے۔ ۲۰۰۳ء سے عربی اور انگریزی مقالہ جات معارفِ رضا (عربی) اور معارفِ رضا (انگریزی) کے نام سے علیحدہ سے شائع ہو رہے ہیں۔ اس کے معیار کا اندازہ اس ایک بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ۱۹۸۱ء کے بعد سے جتنے اسکالرز نے ملکی وغیر ملکی جامعات (جن کی تعداد ۲۵ سے زیادہ ہے) سے امام احمد رضا قدس سرہٗ کی شخصیت پر کسی بھی پہلو سے ایم۔ فل یا پی۔ ایچ۔ ڈی کے مقالہ جات لکھ کر سندات حاصل کی ہیں، معارفِ رضا (سالنامہ) ان کے مآخذ کا ایک اہم جز رہا ہے اور اب ۲۶ سال گزر جانے کے بعد معارفِ رضا سالنامہ کے ۶۵۹۳ مجموعی صفحات میں

امام الھمام احمد رضا محدث بریلوی کی ہمہ جہت شخصیت کے حوالے سے اس قدر متنوع مقالہ جات شائع ہو چکے ہیں کہ کوئی محقق چاہے تو انہی مقالہ جات سے اپنی تھیسس تیار کرسکتا ہے۔ دوسری طرف اسلامی تحقیقی صحافت کے حوالے سے خود ''معارفِ رضا'' پر بھی متعدد پی۔ ایچ۔ ڈی/ ایم۔ فِل مقالہ جات سپردِ قلم کیے جاسکتے ہیں۔ اہلِ علم کو اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔

زیرِ نظر اشاریہ، معارفِ رضا سالنامہ کے گذشتہ ۲۶ برسوں کے شماروں پر مشتمل ہے جسے پاکستان کے معروف محقق، قلمکار اور صحافی جناب سید صابر حسین شاہ بخاری زید مجدہٗ نے جو خود بھی ۲۵ سے زائد تحقیقی کتب اور متعد مقالہ جات نیز اخبار کے کالموں کے مصنف ہیں، فقیر کی ترغیب پر مرتب کیا ہے۔ اس کی کمپوزنگ، تصحیح اور تریب میں ملک کے معروف نوجوان عالم، مصنف، فارسی، اردو اور عربی زبان کے صاحبِ دیوان شاعر اور مدیر سہ ماہی ''ریاض العلم'' اٹک، محترم مولانا ابوالحسن واحد رضوی زید عنایتہٗ نے بھرپور تعاون فرمایا ہے۔ فقیر اس تاریخی اور علمی خدمت کی انجام دہی پر ان دونوں حضراتِ گرامی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان دونوں مقتدر حضراتِ گرامی کے علم وفضل میں اضافہ فرمائے اور ان کی اس علمی کاوش کو شرفِ قبول عطا فرمائے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

فقیر، محبی وعزیزی الکریم سید صابر حسین بخاری شاہ صاحب کا مزید احسان مند ہے کہ انہوں نے منع کرنے کے باوجود اس اشاریہ کا انتساب اس ناچیز ہیچمدان کے نام سے کیا ہے اور احقر سے حسنِ ظن رکھتے ہوئے ایسے القابات سے نوازا ہے جس کا یہ ناچیز خود کو اہل نہیں سمجھتا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس حسنِ ظن کی احسن جزاء جناب بخاری شاہ صاحب کو عطا فرمائے کہ انہوں نے خوبصورت القابات کے پردے میں اس ناچیز کی عیب پوشی کی ہے اور خود اس گنہگار کو عُجب، غرور، نفس اور شیطان کے مکر وفریب سے پناہ میں رکھے اور خلوصِ نیت واخلاص فی اللہ کے ساتھ دین ومسلک کی خدمت اور مشن وفکرِ رضا کی تبلیغ وابلاغ میں زندگی کی آخری سانس تک مشغول ومصروف رکھے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

امید ہے معارف رضا (سالنامہ) کا یہ اشاریہ رضویات کے مطالعہ سے دلچسپی رکھنے والوں اور اس پر تحقیقی و تصنیفی کام کرنے والوں کے لیے سہولیات پیدا کرے گا اور مزید تحقیق و تدقیق کے لیے رہنما ثابت ہوگا۔ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۸ء کے موقع پر اس کی اشاعت ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔ ان شاء اللہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۹ء کے موقع پر محترم سید صابر حسین شاہ بخاری حفظہ اللہ الباری حسب وعدہ ''معارفِ رضا'' (ماہنامہ) کا اشاریہ بھی مرتب کرنے کی سعادت حاصل کریں گے جو شرکائے کانفرنس کے لیے یقیناً ایک نیا تحفہ ہوگا۔

ہم ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل، پاکستان کی جانب سے تمام محبانِ علم و تحقیق بالخصوص رضویات پر کام کرنے والوں کو معارفِ رضا (سالنامہ ۱۹۸۱ء۔ ۲۰۰۶ء) کے اس اشاریے کی کتابی صورت میں پیش کش کے عوض ان کی دعاؤں کے طلبگار ہیں۔

بوقت مرحمت اے ساکنان صدر جلال

ز روئے حافظ و آں آستانہ یاد آرید

سید وجاہت رسول قادری

صدر، ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل، کراچی

۱۹/ ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ/ یکم دسمبر ۲۰۰۷ء

تصدیر

صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی ایم اے

آج کے تیز ترین طباعتی دور میں ہر فن اور ہر علم کے متعلق بازار میں جس قدر کتابوں اور رسائل کی بہتات ہے ان سب سے استفادہ کرنا اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ کون سی کتاب یا کون سا رسالہ کن کن موضوعات اور عنوانات پر مشتمل علمی مواد سے مالا مال ہے، اس سے آگاہی کے لئے کئی گھنٹے نہیں بلکہ کئی دنوں اور مہینوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ چنانچہ اہل قلم کے نزدیک تحقیق کے دوران اپنے مطلوبہ ہدف تک پہنچنے کے لئے کسی کتاب یا رسالہ کا اشاریہ نہایت اہمیت رکھتا ہے۔

اشاریہ کی مدد سے کئی دنوں کے کام گھنٹوں میں سرانجام پاتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایک وقت تھا کہ امام بخاری کی صحیح سے مطلوبہ حدیث نکالنا بہت مشکل گردانا جاتا تھا تاہم آج احادیث کے اشاریے مرتب ہونے سے کسی حدیث کی تلاش میں وہ دقت نہیں پیش آتی۔ بلکہ احادیث کی جدید گنتی اور نمبر نگ نے اِفادہ واستفادہ کی راہیں نہایت آسان کردی ہیں۔

اہل علم اشاریہ کی مدد سے فوراً مطلوبہ کتاب یا رسالہ یا رسائل و کتب کی کئی مجلدات سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس سے جہاں ان کے قیمتی اوقات کی بچت ہوتی ہے وہیں وہ مختصر مدت میں گوناگوں معلومات سے اپنا دامن لبریز کر لیتے ہیں۔

عام کتاب کے اشاریے کی بہ نسبت سالانہ، شش ماہی، سہ ماہی اور ماہوار رسائل

کے اشاریوں کی زیادہ اہمیت اورضرورت ہے۔ کیوں کہ کسی اچھے علمی مجلّہ میں سینکڑوں اہل علم کی تحریریں شامل ہوتی ہیں جو اپنے قارئین کی مختلف علمی وفنی حوالوں سے رہنمائی کرتی ہیں۔یوں کسی مجلّہ کا اشاریہ بہت کم مدت میں اپنے قارئین کو ان کے مطلوبہ اہداف تک رسائی حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

اشاریہ مرتب کرنے کے کئی طریقے ہیں۔مرتب کو چاہیے کہ اشاریہ کی ترتیب میں بہتر سے بہتر انداز اختیار کیا جائے۔تا کہ استفادہ میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔مضامین و مقالات کی فہرست سازی عنوانات کے تحت کی جائے۔اسی طرح ایک فہرست اہل قلم کے اسماء کے تحت ہو۔پھر کسی بڑے اشاریے کا اشاریہ بھی نہایت اہمیت رکھتا ہے۔اس کا اہتمام بھی ضرور ہونا چاہیے کیوں کہ کوئی بھی پھیلا ہوا اشاریہ بذات خود ایک ضخیم کتاب بن جاتا ہے۔

زیرنظر اشاریہ،ادارہ تحقیقات امام احمد رضا،کراچی کے مجلّہ معارف رضا (سالنامہ) کے پچھلے چھبیس سال کے شماروں کا ہے۔ جسے معروف قلم کار جناب سید صابر حسین شاہ بخاری زید مجدہ نے مرتب کیا ہے۔امید ہے اہل علم اس سے استفادہ کریں گے اور فاضل بریلوی پرکام کرنے والے اہل قلم کو شائع شدہ مواد سے کافی حد تک رہنمائی میسر ہوگی۔

خاکسار

ابوالحسن واحد رضوی

مدیر سہ ماہی ''ریاض العلم''، اٹک

۲۲ جون ۲۰۰۷ء

❀❀❀

کلماتِ شفقت

پروفیسر محمد سرور شفقت قادری

ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کا قیام ۱۹۸۰ء کو عمل میں آیا محترم سید ریاست علی قادری اس کے بانی صدر تھے۔ علامہ مفتی تقدس علی خاں اور مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کا شمار اس ادارے کے اوّلین معماروں میں ہوتا ہے اس کا پہلا سالنامہ ''معارف رضا'' کے نام سے ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ یہ نام حضرت شمس الحسن بریلوی کا تجویز کردہ ہے اور پہلی اشاعت کے اہتمام کا شرف شاہ تراب الحق قادری کے حصہ میں آیا ''معارف رضا'' کے اب تک ۲۶ سالنامے شائع ہو چکے ہیں۔ ابتداء میں سالنامہ صرف اردو میں شائع ہوتا تھا بعد میں اردو کے ساتھ ساتھ کچھ مقالات انگریزی اور عربی میں بھی شائع ہونے لگے ''معارف رضا'' کی علمی اہمیت وافادیت اور بیرون ملک مانگ کی وجہ سے انگریزی اور عربی کے ایڈیشن الگ الگ بھی شائع ہونے لگے۔ بنگالی اور ہندی میں بھی بعض مقالات کے تراجم ہوئے۔

سالنامہ معارف رضا کے تحقیقی مقالات اور اعلیٰ پایہ مضامین کی وجہ سے اس کی شہرت پاکستان سے نکل کر ایشیا، افریقہ، یورپ اور امریکہ غرضیکہ اُکناف عالم میں پھیل گئی۔ ۱۹۹۲ء میں سید ریاست علی قادری کے سانحۂ ارتحال سے ادارے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ان نامساعد حالات میں ادارے کی صدارت سید وجاہت رسول قادری نے سنبھالی۔ انہوں نے پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد کی سرپرستی اور پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری اور دوسرے احباب کی معاونت سے ادارے کے کام کو آگے بڑھایا سالانہ کانفرنس کے موقع پر معارف رضا کے سالنامہ کی روایت کو احسن طریق سے نبھایا۔ مقالات ومضامین کے حصول

میں مقدور بھر کوشش کی تا کہ سالنامہ شان شایاں طریقے سے شائع ہو۔معارف رضا کے ''منظر اسلام نمبر اور سلور جوبلی نمبر'' شائع کیے۔فکر رضا کو عام کرنے کے سلسلہ میں دہلی ،بریلی شریف،ڈھاکہ،قاہرہ اور بیرون ملک دوسرے شہروں کے دورے کیے۔

برصغیر میں پیغام رضا کی اشاعت اور منظّم طریق سے عوام تک پہنچانے میں مرکزی مجلس رضا لاہور کو اوّلیت کا شرف حاصل ہے۔اس سلسلہ میں حکیم اہل سنت حکیم محمد موسیٰ کی خدمات نا قابل فراموش ہیں لیکن ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی نے سالانہ کانفرنسوں کا فوریا فائیوسٹار ہوٹلوں میں اہتمام کر کے پیغام رضا کو خواص تک پہنچایا اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ کی بہت سی غلط فہمیوں کو دور کیا۔

ہمارے ملک کے نامور محقق اور مایۂ ناز ادیب سید صابر حسین بخاری نے سالنامہ معارف رضا کے اشاریہ کو بہت مختصر وقت میں نہایت عرق ریزی سے ترتیب دیا اور اسی دوران ان کی بینائی متاثر ہوئی۔حسن اتفاق سے سالنامہ کے تمام شمارے ان کے پاس موجود تھے اس لئے اشاریہ کی بروقت تکمیل ممکن ہوسکی۔

اردو،عربی،انگریزی زبان میں شائع ہونے والے مشترک سالناموں کو تو اشاریہ میں شامل کیا گیا ہے البتہ عربی اور انگریزی زبانوں میں جو سالنامے الگ سے شائع کیے گئے ہیں انہیں شامل اشاعت نہیں کیا۔ان کے اشاریہ کی ترتیب کو مستقبل کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے۔

اشاریہ معارف رضا (سالنامہ) کے مشمولات کو مصنفین کے اسماء گرامی کی الف بائی (حروف تہجی) ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے تا کہ مصنف کی تخلیقات/تالیفات کو ایک ہی جگہ جمع کر دیا جائے۔مضمون نگار کا نام/عنوانِ مقالہ،سالنامہ کا نمبر،سال اشاعت،صفحات نمبر وغیرہ دیئے گئے ہیں۔اشاریہ کے عنوانات ملاحظہ ہوں!

اداریات،(اداریئے)شذرات،منظومات،مقالات،نوادرات،مکتوبات ،حواشی،سندات،مخطوطات،،مرقعات(تصاویر)..........

منظومات میں قارئین کی سہولت کے لئے پہلا مصرعہ دیا گیا ہے تاکہ انہیں تلاش کرنے میں سہولت رہے۔منظومات کو حمد ،رباعیات،قصائد ،قطعات،مرثیہ ،مناجات ،مناقب،نعتیہ کلام کے عنوانات سے ترتیب دیا گیا ہے۔

ربع صدی کے سالناموں کا قلیل وقت میں ایک جامع اشاریہ ترتیب دینا ایک مشقت طلب کام ہے۔محترم سید صابر حسین بخاری ہم سب کے دلی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے مستقبل کے مصنفین اور ریسرچ سکالرز کے لئے آسانیاں پیدا کردیں یہ ان کے لئے ایک گراں قدر تحفہ بھی ہے اور منارۂ نور بھی۔

اشاریہ ھذا کے مرتب ماہنامہ معارف رضا اور مجلّہ احمد رضا کانفرنس کا اشاریہ مرتب کرنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔امید ہے کہ آئندہ سال احمد رضا کانفرنس 1429ھ کے موقع پر ادارہ تحقیقات احمد رضا یہ تحفہ بھی اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرے گا۔

اشاریہ معارف رضا(سالنامہ) کی اشاعت پر راقم الحروف اس کے فاضل مرتب سید صابر حسین شاہ بخاری اور واجب الاحترام سید وجاہت رسول قادری اور ادارہ تحقیقات احمد رضا کے جملہ عمائدین،اراکین اور معاونین کو دل کی گہرائیوں سے ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہے اور ادارہ کی مزید کامیابیوں اور کامرانیوں کے لئے دعا گو ہے۔

پروفیسر محمد سرور شفقت

سابق ڈپٹی وائس پرنسپل کیڈٹ کالج،حسن ابدال

5 مارچ 2007ء/ 11 بجے شب

قطعۂ طباعت

اشاریۂ معارف رضا کراچی (سالنامہ) (۱۹۸۱ء.........۲۰۰۶ء)

''جاوداں فیضان رضا'' (۲۰۰۷ء)

آفتاب علم و حکمت ، نیر رُشد و ہُدیٰ
مصطفیٰ کا عبد والا مرتبت، احمد رضا

کیف زا، ذوق آفریں ہے اس کا اسلوب ثنا
نعت جو اس نے کہی، انداز ہے اس کا جدا

جب اٹھا طوفان توہین محمد مصطفیٰ
ضوفشاں اس نے رکھا عشق محمد کا دیا

جان رحمت کی محبت کی دلوں میں جاگزیں
درس تعظیم حبیب کبریا اس نے دیا

طرز نادر اس کے استنباط و استخراج کی
رنگ بالکل منفرد ہے اس کی تحقیقات کا

اس کے اوج فقر وعرفاں کا زمانہ معترف
اس کا پایہ اس کا علمی قد و قامت ہے بڑا

مدح گستر آج بھی اس کی زبان وقت ہے
مطرب دوراں ہے اس کی شان میں نغمہ سرا

اس کی فکری جاذبیت میں نہیں آئی کمی
اک صدی ہونے کو ہے، دنیا سے وہ رخصت ہوا

ہورہی ہے یاد تازہ اس کی شرق وغرب میں
آج بھی اس عبقری کا تذکرہ ہے جا بجا

اس جلیل القدر کے عشاق نے جاری کیا
اک جریدہ، جس میں ہے اس کے معارف کی ضیاء

اس کے علم وفضل کی تشہیر کرنے کے لئے
جو بھی ممکن تھا وہ کام اس کے محبوں نے کیا

معتبر، عمدہ مضامین نفیس اس میں چھپے
ولولہ خیز و یقیں افروز و آگاہی فزا

تھی نشاط انگیز و بہجت بخش یہ آواز دوست
دُور دُور آفاق میں پہنچی یہ جاں پرور صدا

اب "معارف" کے مکمل ہوگئے چھبیس سال
یہ خدا کا اور ہے احسان محبوب خدا

اس میں چوتھائی صدی میں جو بھی تحریریں چھپیں
خوب ان کا تجزیہ صابر بخاری نے کیا

کارنامہ اس کا یہ تحسین کا ہے مستحق
اس کی محنت کی خدا و مصطفیٰ دیں گے جزا

جس قدر بھی ناز صابر معرکہ آرا کریں
بات ہے انصاف کی ارباب دانش، ہے بجا

خرمن فکر رضا کا میں ہوں ادنیٰ خوشہ چیں
اس بہیں تر کام پر میں شاد ہوں بے انتہا

میں نے طارق اس مثالی و مؤقر کام کی
یوں کہی تاریخ "جہد جمع افکار رضا"

۱۴۲۸ھ

والۂ گداز فکر احمد رضا (۱۴۲۸ھ)
محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری

اشاریۂ معارفِ رضا (سالنامہ)

(منشورات)

۱۔ اداریات

۲۔ شذرات

۳۔ مقالات

ا۔اداریات

اداریہ (معارف رضا کا پہلا شمارہ) محمد اطہر نعیمی، سید محمد ریاست علی قادری، ش ۱ (۱۹۸۱ء) ص ۴۔۵

اداریہ (حرف اوّل، دوسرا یادگاری مجلّہ) ادارہ ش ۲ (۱۹۸۲ء) ص ۵۔۶

اداریہ (تیسرا یادگاری مجلہ) سید محمد ریاست علی قادری ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۵۔۶

اداریہ (معارف رضا کا چوتھا شمارہ) سید محمد ریاست علی قادری ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۴۔۸

اداریہ (معارف رضا کا پانچواں شمارہ) سید محمد ریاست علی قادری ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۵۔۱۱

اداریہ (معارف رضا کا چھٹا شمارہ) ادارہ ش ۶ (۱۹۸۶ء) ص ۵۔۱۰

اداریہ (معارف رضا کا ساتواں شمارہ) ادارہ ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۷، ۸

اداریہ (معارف رضا کا آٹھواں شمارہ) ادارہ ش ۸ (۱۹۸۸ء) ص ۷۔۸

اداریہ (معارف رضا کا نواں شمارہ) ادارہ ش ۹ (۱۹۸۹ء) ص ۷۔۱۱

اداریہ (معارف رضا کا دسواں شمارہ) ادارہ ش ۱۰ (۱۹۹۰ء) ص ۷۔۱۰

اداریہ (معارف رضا کا انٹرنیشنل ایڈیشن) ادارہ ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۹۔۱۲

اداریہ (معارف رضا کا بارہواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری
ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۹۔۱۴

اداریہ (معارف رضا کا تیرہواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری
ش ۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۸۔۱۷

اداریہ (معارف رضا کا چودھواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری
ش ۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۶۔۱۱

اداریہ (معارف رضا کا پندرھواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری

ش۱۵(۱۹۹۵ء)ص ۷،۱۰

اداریہ (معارف رضا کا سولہواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری

ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص ۱۰تا۲۰

اداریہ معارف رضا کا سترہواں شمارہ سید وجاہت رسول قادری

ش۱۷ص ۱۲تا۱۸(۱۹۹۶ء)

اداریہ (معارف رضا کا اٹھارہواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری

ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۸۔۱۲

اداریہ (معارف رضا کا انیسواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری

ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص ۷۔۱۰

اداریہ (اپنی بات) سید وجاہت رسول قادری ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص ۳۔۵

اداریہ (اپنی بات، صد سالہ جشن منظر اسلام بریلی شریف) سید وجاہت رسول قادری،

ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص ۷۔۲۴

اداریہ (اپنی بات، بائیسواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری

ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص ۹۔۱۱

اداریہ (اپنی بات، تیئیسواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری

ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص ۶۔۱۳

اداریہ (اپنی بات، چوبیسواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری

ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص ۶۔۹

ادریہ (پنی بات، خصوصی سلور جوبلی شمارہ) سید وجاہت رسول قادری

ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص ۸۔۱۴

اداریہ (اپنی بات، چل لکھا لائیں ثنا خوانوں میں چہرہ تیرا) سید وجاہت رسول قادری،

ش ۲۶(۲۰۰۶ء)ص ۷۔۱۳

۲۔ شذرات

ادائیگی زکوٰۃ ایک تجویز، ایک گزارش ش ۲۲(۲۰۰۲ء)ص ۱۸۹۔۱۹۱

اعلیٰ حضرت کے بارے میں علامہ اقبال کی رائے ش ۲۴(۲۰۰۴ء)ص ۶۱

اعلیٰ حضرت کی وصیت ش ۲۴(۲۰۰۴ء)ص ۹

امام احمد رضا سلور جوبلی انٹرنیشنل کانفرنس ۲۰۰۵ء ش ۲۴(۲۰۰۴ء)ص ۱۶۰

امام احمد رضا کی حیات اور ان کے تعلیمی نظریات اور سلیم اللہ جندران.......

ش ۲۶(۲۰۰۶ء)ص ۲۵۱۔۲۵۲

تقریبات جشن صد سالہ منظر اسلام، ادارہ ماہنامہ اعلیٰ حضرت، بریلی

ش ۲۱(۲۰۰۱ء)ص ۲۸۹۔۲۹۱

ڈاکٹر مسز تنظیم الفردوس کو مبارک باد ش ۲۴(۲۰۰۴ء)ص ۶۸

ڈاکٹر مسعود احمد (سرپرست ادارہ) کی بریلی میں پذیرائی، ش ۲۰(۲۰۰۰ء)ص ۵۸

مژدۂ جانفزا (شعبۂ نصابیات وزارت تعلیم حکومت پاکستان اسلام آباد نے نصابِ اردو لازمی نہم دھم میں امام احمد رضا کو بحیثیت نعت گو شاعر شامل کرلیا)

ش ۲۵(۲۰۰۵ء)ص ۲۸۳

..........❀❀❀..........

۳۔مقالات

(۱)

آفتاب احمد نقوی، پروفیسر ڈاکٹر سید

مولانا احمد رضا بریلوی کی نعت نگاری — ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۱۰۳۔۱۱۰

آلِ احمد رضوی، سید

فنافی الرسول امام احمد رضا — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۲۱۔۲۲۳

آلِ مصطفےٰ مصباحی، مولانا

امام احمد رضا محدث بریلوی کی رجال حدیث اور اصول پر نظر

ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۳۳۔۴۲

ابرار حسین، پروفیسر محمد

امام احمد رضا خان ایک ماہر علم ریاضی کی حیثیت سے

ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۳۹۔۱۴۱

امام اہل سنت کا نظریہ مدوجزر — ش۷(۱۹۸۷ء)ص۸۱۔۸۶

رسالہ در علم لوگارثم اور استخراج لوغارثمات — ش۲(۱۹۸۲ء)ص۲۰۹۔۲۱۶

رسالہ در علم لوگارثم کے چند حواشی — ش۱(۱۹۸۱ء)ص۴۰۔۴۴

فوزِ مبین در ردِ حرکت زمین میں ریاضیاتی دلائل کا مختصر جائزہ

ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۲۴۱۔۲۴۸

مقدمہ رسالہ فوزِ مبین در ردِ حرکتِ زمین — ش۵(۱۹۸۵ء) ص ۸۸۔۹۳

A Problem on Sequence of Squares

By Allama Zafaruddin Rizwi — V-13 (1993) P- 42-48

ابراہیم خوشتر صدیقی، علامہ محمد

حجۃ الاسلام اور منظرِ اسلام — ش۲۱(۲۰۰۱ء) ص ۱۳۶۔۱۳۹

ابوبکر صدیق قادری عطاری، ڈاکٹر مفتی محمد

امام احمد رضا اور جدید اسلامی بینکاری — ش۲۳(۲۰۰۳ء) ص ۶۴۔۷۰

ابوالخیر کشفی، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا کا عہد اور ان کی نعت گوئی — ش۳(۱۹۸۳ء) ص ۶۱۔۶۶

ابواللیث صدیقی، ڈاکٹر

حضرت امام احمد رضا — ش۴(۱۹۸۴ء) ص ۴۹۔۵۲

ملتِ اسلامیہ کا سب سے بڑا المیہ — ش۳(۱۹۸۳ء) ص ۶۷۔۶۸

احسان الحق محمد

عشاقِ رسالت ﷺ کا میرِ کارواں — ش۳(۱۹۸۳ء) ص ۱۴۳۔۱۵۴

احمد اجملی، مولانا سید

خانوادۂ رضویہ اور دائرہ شاہ اجمل کے باہمی روابط

ش۱۲(۱۹۹۲ء) ص ۲۰۳۔۲۰۵

احمد رضا خان بریلوی، اعلیٰ حضرت، مولانا

آدابِ حاضری بارگاہِ نبوی ﷺ — ش۴(۱۹۸۴ء) ص ۱۳۵۔۱۴۰

اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین	ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۱۱۔۱۷
اعلام الاعلام بان ہندوستان دارالاسلام	ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۲۱۔۳۷
التحبیر بباب التدبیر	ش۸(۱۹۸۸ء)ص۹۔۲۷
الجبۃ الفائحۃ لطیب التعیین والفاتحۃ	ش۹(۱۹۸۹ء)ص۱۲۔۳۷
المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویۃ	ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۷۔۳۳
المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویۃ	ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص۶۔۱۴
ایک عربی فتویٰ	ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۷۱۔۷۲
ایک فارسی فتویٰ	ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۳۸
ایتان الارواح لدیارہم بعد الرواح	ش۹(۱۹۸۹ء)ص۳۹۔۴۳
(ترجمہ: علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری)	
تفسیر رضا	ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۵۔۲۷
تقریظ بر انوار الحسنات فی ردّ البدعات	ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۲۲۳
تمہید ایمان بآیات القرآن	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۶۹۔۱۳۴
ثلج الصدر لایمان القدر	ش۸(۱۹۸۸ء)ص۲۹۔۴۳
حقوق الولد وحقوق العباد	ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۱۳۔۳۲
حواشی ترجمۂ قرآن	ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۲۱۔۲۶
رسم القرآن	ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۳۹۔۴۷
شفاعت مصطفیٰ قرآن وحدیث کی روشنی میں	ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۳۔۳۳
ضروری اطلاع (۵۰ خلفاء کی فہرست)	ش۳(۱۹۸۳ء)ص۳۲۳۔۳۲۶
فوز مبین در ردّ حرکت زمین	ش۳(۱۹۸۳ء)ص۱۷۳۔۲۲۳
مسئلہ علم غیب (الدولۃ المکیۃ کے تمہیدی اقتباسات)	ش۳(۱۹۸۳ء)ص۱۰۳۔۱۱۱

معراج النبی اور دیدار الٰہی — ش ۷(۱۹۸۷ء) ص ۱۵۔۲۶

مکتوب گرامی بنام سید عرفان علی — ش۹(۱۹۸۹ء) ص ۲۲۶

مکتوب گرامی بنام شاہ عبدالسلام جبل پوری — ش۹(۱۹۸۹ء) ص ۴۴

نزول آیات فرقان بسکون زمین و آسمان — ش ۱۰(۱۹۹۰ء) ص ۱۱۔۳۲

ATTENDANCE AT MADINA MUNAWWARA

V: 16 (1996) P:9-----17 (ترجمہ: پروفیسر اعظمی، الیف ایم شیخ)

BLESSED INSTRUCTOION CONCERNING s(مترجم نامعلوم)

THE CREATION OF ANGELS

v: 10 (1990) p:12.17

KEY FOR SCHOLARS TO UNDERSTAND (مترجم: محمد اے جونیجو، کے)

THE CURRENY NOTES

V:17 (1997) P:12---14

PARENTS OBLIGATION TO CHILDREN

V:14 (1994) P:25---31(مترجم: محمد خطیب)

اختر الحامدی، مولانا

کلام رضا اور عشق مصطفےٰ ﷺ — ش ۶(۱۹۸۶ء) ص ۱۶۳۔۱۷۵

اختر حسین فیضی، علامہ

حسن رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری — ش ۱۶(۱۹۹۶ء) ص ۲۱۶۔۲۳۳

کنز الایمان پر اعتراضات کا تحقیقی جائزہ — ش ۱۷(۱۹۹۷ء) ص ۲۷۔۳۳

کنز الایمان پر اعتراضات کا تحقیقی جائزہ ۲ — ش ۱۸(۱۹۹۸ء) ص ۱۳۔۱۸

اختر حسین قادری، مولانا محمد

فروغِ رضویات میں فقیہ ملت کا کردار ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۲۳۔۲۸

اختر رضا خان بریلوی، مفتی

یادگارِ اعلیٰ حضرت منظر اسلام ہے ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۱۲۹

ارشاد احمد رضوی سہسرامی (علیگ)، محمد

حضرت ملک العلماء اور ان کے فتاوٰی ش۲۰(۲۰۰۶ء)ص۲۳۲۔۲۵۰

ارشاد علی سومرو، ڈاکٹر

Message V-17 (1997) P-29

ارشد القادری، رئیس التحریر، علامہ

امام احمد رضا اور ردّ قادیانیت ایک علمی جائزہ ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۴۵۔۵۱

دعوت حق مکتوبات رضا کی روشنی میں ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۹۰۔۹۸

ارشد نظر

ملکِ سخن کی شاہی کو رضا مسلّم ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۱۳۔۱۱۸

اسداللہ انصاری قادری رضوی، محمد

لمحۂ فکریہ ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۰۵۔۳۱۳

اسرار الحق حقانی، مخدوم زادہ قاضی محمد

مولانا احمد رضا خان بحیثیت علمی شخصیت ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۲۴۔۲۲۸

اسماعیل رضا ذبیح ترمذی، سید محمد

اعلیٰ حضرت بحیثیت نعت گو ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۴۵۔۱۵۳

امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری اور علم معانی و بیان ش۸(۱۹۸۸ء)ص۱۰۹۔۱۳۰

ایک شعر ایک حقیقت (لمِ یاتِ نظیرک فی نظر) ش۴ (۱۹۸۴ء) ص۲۳۲۔۲۴۴

اشتیاق حسین قریشی، ڈاکٹر

دو قومی نظریہ اور مولانا احمد رضا خان بریلوی ش۳ (۱۹۸۳ء) ص۲۳۶۔۲۴۰

دو قومی نظریہ اور مولانا احمد رضا خان بریلوی ش۶ (۱۹۸۶ء) ص۸۳۔۸۹

اشرف آصف جلالی، مولانا محمد

امام احمد رضا کا علمی مقام ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۵۳۔۵۵

مناظر کائنات، حسن رسول اور حدائق بخشش ش۲۴ (۲۰۰۴ء) ص۹۲۔۹۸

اصغر درس، علامہ محمد

امام احمد رضا کے خاندان درسیہ سے مراسم ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص۹۸۔۱۰۲

اظہر علی، ڈاکٹر سید

MULANA AHMED RAZA AND MR. JINNAH

V-II (1991) P. 21-33

THE ROLE OF ULEMA-I-AHL-I-SUNNAT IN

SAFEGUARDING

MUSLIM COMMUNITY'S INTERESTS IN INDIA.

V. 12 (1992) P. 27-38

اعجاز انجم لطیفی، ڈاکٹر مولانا

جامعہ رضویہ منظر اسلام اپنے مہتمم کے عہد میں ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۱۴۵۔۱۵۷

فن تجوید و قرأت اور محدّث بریلوی ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص۱۷۔۲۲

افتخار عارف

فاضل بریلوی کی اردو نعت گوئی — ش۱۷(۱۹۹۷ء) ص۱۳۲۔۱۴۲

اقبال احمد اختر القادری

امام احمد رضا اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد — ش۱۱(۱۹۹۱ء) ص۲۰۹۔۲۳۰

امام احمد رضا کا اسلوب تحقیق — ش۱۷(۱۹۹۷ء) ص۱۴۸۔۱۵۴

امام احمد رضا کانفرنس کراچی — ش۲۰(۲۰۰۰ء) ص۸۸۔۸۹

بانئ منظر اسلام کا معیارِ تحقیق — ش۲۱(۲۰۰۱ء) ص۲۷۵۔۲۸۰

تحریک پاکستان پر امام احمد رضا کے اثرات — ش۱۶(۱۹۹۶ء) ص۱۴۶۔۱۵۹

تصنیفات و تالیفات امام احمد رضا ایک جائزہ — ش۱۸(۱۹۹۸ء) ص۱۵۸۔۱۶۲

فنِ تفسیر میں امام احمد رضا کی خدمات — ش۱۹(۱۹۹۹ء) ص۲۳۔۲۶

Word's of the Time V. 19 (1999) P. 24,25

(ترجمہ: فاطمہ عرفان شیخ)

اکبر اعوان، محمد

اعلیٰ حضرت، دین اسلام اور ناموس رسالت کے پاسبان

ش۱۹(۱۹۹۹ء) ص۱۲۸۔۱۳۵

الطاف علی بریلوی، سید

امام احمد رضا اور میرے ماموں سید ایوب علی رضوی — ش۳(۱۹۸۳ء) ص۵۸۔۶۰

کچھ یادیں، کچھ باتیں — ش۶(۱۹۸۶ء) ص۹۱۔۹۸

اللہ بخش عقیلی

اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام — ش۴(۱۹۸۴ء)ص۵۳۔۵۷

مولانا احمد رضا خان بریلوی کے نثر پارے — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۴۹۔۵۳

انیس احمد مصباحی، مولانا

عربی زبان وادب میں امام احمد رضا کی خدمات — ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۱۱۱۔۱۲۴

ایس اے ایس نقوی

IMAM AHMED RAZA KHAN'S PLACE IN URDU NAATIA POETRY — V.11 (1991) P-34-39

ایم آئی ارشد ائیر ایڈرل

اِرشادات حضرت احمد رضا خان بریلوی — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۵۴۔۵۵

اِرشادات حضرت احمد رضا خان بریلوی — ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۱۴۔۳۱۵

حضرت احمد رضا خان بریلوی — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۲۸۷۔۲۹۰

عشق رسول ﷺ اور امام احمد رضا — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۷۵۔۷۶

ایم حسن امام ملک پوری

امام احمد رضا جدید سائنس کی روشنی میں — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۹۴۔۱۱۱

ایم۔کے

A SHORT GLIMPSE OF AHMED RAZA — V-19 (1999) P. 21-23

ب

باربرا مٹکاف، ڈاکٹر

مولانا احمد رضا بریلوی ش۳(۱۹۸۳ء)ص۲۹۱-۲۹۳

IMAM AHMED RAZA A TOWEFING PERSONALITY

V. 11 (1991) P. 18

بہاءالدین شاہ، محمد

فاضل بریلوی کے ایک عرب خلیفہ شیخ احمد حضراوی ہاشمی، ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۲۰۳-۲۱۵

فاضل بریلوی اور علماء رداد(مکہ مکرمہ)۲ ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص۶۱-۷۲

پ

پروفیسر صدیقی نوری، ڈاکٹر محمد

منظر اسلام اور اس کا اہتمام ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۳۱۰-۳۱۱

پریشان خٹک، پروفیسر

WITHOUT MAKING USE OF WRITINGS OF IMAM AHMED RAZA ISLAMIC TEACHINGS CANNOT BE INTERESTEDIN PRESENT AGE

V. 11 (1991) P. 63

تراب الحق قادری، علامہ شاہ

اعلیٰ حضرت اور سائنس ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۷۹-۸۵

تسلیم رضا خان بریلوی، محمد قاری

مرکز اہل سنت منظر اسلام ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۶۱-۲۶۲

تنظیم الفردوس، ڈاکٹر

امام احمد رضا کی شاعری میں ہیت کا تنوع — ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۳۱۷۔۳۳۷

فن شاعری اور حسان الہند، ایک جائزہ — ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۹۹۔۱۰۲

توصیف رضا خان، مولانا محمد

منظر اسلام، ایک بہترین تربیت گاہ — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۵۸۔۲۵۹

ج

جلال الدین ڈیروی، صوبیدار (ر)

امام احمد رضا ان کے ہم مسلک اور انگریز — ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۱۳۹۔۱۴۳

جلال الدین قادری، علامہ محمد

آزادی کی منزل اور امام احمد رضا — ش ۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۱۲۵۔۱۳۲

امام احمد رضا کا نظریہ سائنس — ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۸۷۔۹۷

امام احمد رضا کا نظریہ سائنس — ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۶۹۔۷۷

شہزادۂ اعلیٰ حضرت حجتہ الاسلام مفتی حامد رضا خان قادری

ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۲۶۷۔۲۹۵

منظر اسلام اپنے دور قیام کی اہم ضرورت — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۱۷۔۱۲۷

منظر اسلام بریلی کے اولین چند فضلاء — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۴۷۔۷۸

منظر اسلام کے چند مخلص معاونین — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۱۹۔۲۲۴

جلال الدین نوری، ڈاکٹر

برصغیر میں تحریک ترک تقلید اور فتاوٰی رضویہ ایک تحقیقی جائزہ

ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۳۹ـ۵۲

سید ابوالحسین احمد نوری میاں، حالات واقعات، آثار

ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۲۵۷ـ۲۶۴

فقہ حنفی کے ارتقاء میں فاضل بریلوی کا کردار ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۶۶ـ۷۸

مبلغ اسلام مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی القادری ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۶۷ـ۱۷۱

جلیل قدوائی، پروفیسر

مولانا احمد رضا خان کا نعتیہ کلام ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۱۷ـ۱۲۱

جمال الدین، پروفیسر ڈاکٹر سید

وہابی تناظر میں بریلوی تحریک کا مطالعہ باربرا مٹکاف کی تحقیقات کا جائزہ

ش۲۱(۱۹۹۲ء)ص۱۵۳ـ۱۶۶

A comparative study of Imam Ahmed Raza Khan's

Urdu Translation of the Meaning of the Holy Quran

V-22 (2002) P. 27-35

The Barelvis and The Khilafat Movement V.6 (a986) P 22-24

V.11 (1991) P 40-50

جمیل جالبی، ڈاکٹر

امام احمد رضا ایک عاشق رسول ش۴(۱۹۸۴)ص۴۶ـ۴۸

جمیل قلندر، پروفیسر

امام احمد رضا خان ایک موسوعاتی سائنسدان ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۸۴ـ۹۰

جی اے حق محمد، علامہ

امام احمد رضا کی وسعت علمی — ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۱۴۳۔۱۴۷

فتاویٰ رضویہ ایک فقہی شاہکار — ش ۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۲۴۔۳۳

جی، ڈی، قریشی، پروفیسر

A "MAIRAJ" Poem (QASEEDA-E-MAiRAJIA) V-13 (1993) P. 11-19

IMAM AHMED RAZA'S COLLETION OF RELIGIOUS V-9 (1989) P. 20-22

IMAM AHMED RAZA'S RELIGIOUS PEOTRY V. 15 (1995) P.7

MULANA AHMED RAZA KHAN A PERSONAL VIEW V-7 (1987) P-18-20

THE RELIGIOUS POETRY OF IMAM AHMED RAZA BRALVI V.11 (1991) P 8-11, V. 12 (1992) P. 12-20

جے ایم ایس بلیان

IMAM AHMED RAZA KHAN A DUTCH SCHOLAR'S VIEW V.11 (1991) 19-20

INIAN MUFTIS AND THE PROHIBITION OF IMAGES V.15 (1995) P.12-17

VIEWS OF PR.DR. J.MS. BALJON V.7 (1987) P.13

حازم محمد احمد المحفوظ، دکتور السید

شیخ مشایخ التصوف الاسلامی و اعظم شعراء المدح النبوی فی العصر الحدیث (عربی) ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۱۴۔۱۶

حسن حقانی، علامہ محمد

اعلیٰ حضرت بحیثیت مسلم رہنما ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۹۵۔۹۶

حسن رضا، قاضی

فتاویٰ رضویہ اور عشق وادب ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۱۳۔۱۱۶

حسن رضا خان، ڈاکٹر

عہد رضا میں دینی تعلیم کی اہمیت اور معیار تعلیم ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۹۹۔۱۰۵

ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری ش۹(۱۹۸۹ء)ص۲۲۷۔۲۳۳

حسن رضا خان حسن قادری، علامہ محمد

عہد رضا کے مشتق فتاویٰ ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۹۵۔۳۰۹

حسن زاھد، ڈاکٹر محمد

امام احمد رضا عالم اسلام کے مایۂ ناز مفکر ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۳۵۔۱۳۸

حسن علی رضوی میلسی، علامہ محمد

حسام الحرمین کی حقانیت وصداقت وثقاہت ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۲۲۶۔۲۳۱

دارالعلو منظر اسلام اور مدرسہ دیوبند ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۱۹۹۔۲۰۶

مسلک اعلیٰ حضرت پر استقامت ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۲۶۵۔۲۷۹

حسن قادری، ڈاکٹر محمد

مدرسہ اہل سنت کے مؤسس اعلیٰ ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۵۔۲۹

حسن نظامی، خواجہ

امام اہل سنت کی سیاسی بصیرت — ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۲۰۷-۲۰۸

حسن نواز شاہ

جہانگری مشائخ اور بریلوی علماء کے درمیان فکری مماثلت

ش ۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۲۱۲-۲۲۵

حسین مجیب المصری، دکتور

مولانا احمد رضا خان کما عرفته (عربی) — ش ۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۱۱-۱۳

مولانا احمد رضا واللغة العربية (عربی) — ش ۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۲۹-۳۹

حنیف اختر فاطمی، ڈاکٹر

IMAM AHMED RAZA AND HIS TRANSLATION OF THE HOLY QURAN...

V.7 (1987) P. 21-25

حشمت میاں فاخری، سید محمد

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی زندگی کا ایک اہم واقعہ — ش ۲ (۱۹۸۲ء) ص ۱۷۶-۱۷۹

خاندان فاخریہ سے اعلیٰ حضرت کے روابط — ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۳۰۱-۳۰۴

خان افسر خان القادری محمد

صدائے صحافت — ش ۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۲۱۴-۲۲۶

خضر نوشاہی، ڈاکٹر سید

اعلیٰ حضرت اور فن تاریخ گوئی — ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۷۱-۷۸

خلیل احمد رانا

امام احمد رضا علمائے شام کی نظر میں ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۲۱۳۔۲۴۰

امام احمد رضا کی صحبت یافتہ نادرز من ہستی مفتی امید علی خان گیاوی
ش۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۱۹۰۔۱۹۸

پروفیسر محمد اسلم کے ''سفرنامہ ہند'' سے متعلق چند معروضات
ش۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۱۵۷۔۱۷۵

خورشید احمد گیلانی، صاجزادہ سید

اعلیٰ حضرت بریلوی ایک نابغۂ عصر ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۹۳۔۹۷

ڈ

ڈائیوڈ جی بولن، ڈاکٹر

Poetry and Theology the Work of Imam Ahmed Raza
V.11 (1991) P. 12-17

ذ

ذاکراللہ الکوزئی افغانی، محمد

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان افغانی ش۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۵۹۔۶۰

ر

راشد حسین قادری

A Forgotten Omniscient V.9 (1989) P. 13-19

ش۴(۱۹۸۴ء)ص۲۹۳۔۳۰۰

امام احمد رضا ایک عظیم مسلمان سائنسدان ش(۱۹۸۱ء)ص۹۰۔۹۷

امام احمد رضا ایک عظیم مسلمان سائنسدان ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۲۵۔۱۴۰

انموذ جات مخطوطات امام احمد رضا ش۳(۱۹۸۳ء)ص۳۲۹۔۳۲۴

پیش لفظ مسئلہ علم غیب ش۳(۱۹۸۳ء)ص۱۰۱۔۱۰۲

خطبۂ استقبالیہ امام احمد رضا کانفرنس کراچی ۱۹۸۲ء ش۳(۱۹۸۳ء)ص۲۴۔۳۲

خطبۂ استقبالیہ امام احمد رضا کانفرنس کراچی ۱۹۸۳ء ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۹۔۴۵

خطبۂ استقبالیہ امام احمد رضا کانفرنس کراچی ۱۹۸۴ء ش۵(۱۹۸۵ء)ص۱۸۴۔۱۹۰

خطبۂ استقبالیہ امام احمد رضا کانفرنس اسلام آباد ۱۹۸۴ء ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۰۳۔۲۰۴

خطبۂ استقبالیہ امام احمد رضا کانفرنس اسلام آباد ۱۹۸۴ء ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۰۳۔۲۰۴

دو علمی شاہکار ش۲(۱۹۸۲ء)ص۲۰۵۔۲۰۸

رضا کونسل کا قیام اغراض و مقاصد ش۳(۱۹۸۳ء)ص۳۴۵۔۳۴۷

رضا کونسل کا قیام اغراض و مقاصد ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۱۶۔۳۱۷

مجدد ملت امام احمد رضا بحیثیت سائنسدان، حکیم اور فلسفی

ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۲۱۔۱۲۹

یادگار اعلیٰ حضرت، دعائے رضا اور نوید نوری ش۲(۱۹۸۲ء)۲۱۷۔۲۲۴

ریاض مجید، ڈاکٹر

امام احمد رضا کی اردو نعت گوئی ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۱۱۴۔۱۲۵

ز

زاہد سراج القادری، سید

امام احمد رضا اور پیر مہر علی شاہ — ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۱۶۷۔۱۸۷

زین العابدین راشدی، سید

سرزمین سندھ میں امام احمد رضا کی مقبولیت — ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۱۳۰۔۱۳۲

س

سبحان رضا خان نوری، مولانا محمد

منظر اسلام مہتمم کی نظر میں — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۱۵۹۔۱۶۱

فاضل بریلوی اور ردّ فلاسفہ — ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۱۲۵۔۱۲۷

سبطین احمد، سید ابو طاہر

امام احمد رضا، علوم کا ایک بحر بیکراں — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۲۹۔۲۳۳

سراج احمد القادری بستوی، ڈاکٹر

اصلاح معاشرہ میں امام احمد رضا کی سعی — ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۹۹۔۱۱۲

امام احمد رضا کی شاعری کا پس منظر — ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۳۲۸۔۳۳۷

خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا نعیم الدین مرادآبادی اور ان کی نعتیہ شاعری — ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۱۵۸۔۱۶۹

رضا بریلوی کا مجموعہ کلام الاستمداد — ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۱۲۴۔۱۴۱

سرتاج حسین رضوی، ڈاکٹر محمد

حافظ پیلی بھیتی اور منظر اسلام ش۱۲(۲۰۰۱ء)ص۲۶۶۔۲۶۹

سرور اکبر آبادی، ڈاکٹر

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بحیثیت عاشق رسول ش۳(۱۹۸۳ء)ص۳۴۔۴۰

سعید بن یوسف زئی، علامہ

کنزالایمان اہل حدیث کی نظر میں ش۳(۱۹۸۳ء)ص۹۰۔۹۹

سعید حسن قادری، صاحبزادہ

رودادِ امام احمد رضا کانفرنس کراچی ۱۹۸۲ء ش۳(۱۹۸۳ء)ص۸۔۱۴

سفیر اختر، ڈاکٹر

فیضان رضا پنجاب میں ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۱۶۰۔۱۶۳

سلیم اللہ جندران، محمد

اسلامی فلسفہ تعلیم کا بنیادی موضوع بانئ منظر اسلام کے تعلیمی نظریات کی روشنی میں

ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۳۷۔۵۱

اسلامی معاشرہ کی تشکیل میں امام رضا بریلوی کا کردار

ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص۴۰۔۴۷

امام احمد رضا کا طریقۂ تدریس ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۱۲۷۔۱۳۳

تعمیر شخصیت اور تربیت اولاد کا اسلامی نفسیاتی ماڈل

تعلیمات امام احمد رضا کی روشنی میں ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۲۸۰۔۲۸۳

مقاصد تعلیم امام احمد رضا کی نظر میں ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۱۳۶۔۱۴۶

KANZUL IMAN V.12 (1992) P.8

شادگیلانی

علم جفراورامام احمدرضا ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۶۱۔۱۷۰

شاہ الحمید بقوی ملباری،مولانا

شجرۃ طیبۃ لسلسلۃ العالیۃ القادریۃ البرکاتیۃ الرضویۃ (عربی)

ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۲۶۔۳۸

شاہ حسین گردیزی،علامہ سید

کلام رضا کی روشنی میں شانِ مصطفےٰ ﷺ ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص۱۰۵۔۱۱۴

شاہ فریدالحق،پروفیسر

کنزالایمان سورۂ فاتحہ ترجمہ انگریزی زبان ش۸(۱۹۸۸ء)ص۷ش۹(۱۹۸۹ء)ص۶
،ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۷،ش۳،۱۹۹۳ء)س۳ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۳

A'LA HAZRAT MOULANA AHMED RAZA KHAN

(MUJADDID)V.7 (1987) P 14-17

SURA MAIDA-V (KANZUL IMAN) V.14 (1994) P 7-13

UNIQUE TRANSLATION V.8 (1988) P 32-39

شاہد رضا نعیمی،مولانا

MOULANA MUSTAFA RAZA KHAN GRAND MUFTI

V:13 (1993) P 49-53OF INDIA

شاہد علی رضوی راجپوری، مولانا سید

عہد رضا میں منظر اسلام کے سالانہ جلسے — ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۲۸ـ۲۴۳

شبنم کمالی، مولانا

منظر اسلام ایک عظیم شجر علمی — ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۱۱ـ۱۱۵

شبیر احمد خان غوری، پروفیسر علامہ

اسلامی ریاضی و ہیئت کا آخری دانائے راز — ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۱۰۵ـ۱۲۰

ریاضی و ہیئت میں مقام رضا — ش۷ (۱۹۸۷ء) ص ۱۳۱ـ۱۴۶

عہد حاضر کا تہافت الفلاسفہ — ش۳ (۱۹۸۳ء) ص ۲۲۴ـ۲۳۴

مولانا سید سلیمان اشرف بہاری — ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۲۱۵ـ۲۴۱

(حواشی: علامہ سید نور محمد قادری)

شبیر حسن رضوی، علامہ مفتی

امام احمد رضا اور علوم عقلیہ — ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۱۲۱ـ۱۲۸

امام احمد رضا اور علوم عقلیہ — ش۱۵ (۱۹۹۵ء) ص ۳۰ـ۳۶

شبیر حسین شاہ زاہد، سید

عقیدۂ ختم نبوت اور امام احمد رضا — ش۱۰ (۱۹۹۰ء) ص ۵۹ـ۷۴

کلام رضا اور عقیدۂ ختم نبوت — ش۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۱۱۷ـ۱۲۵

شبیہ القادری، مولانا محمد

حافظ شیرازی اور فاضل بریلوی — ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۲۱۶ـ۲۱۸

منظر اسلام کی خشت اوّل — ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۳۳ـ۳۵

شجاع الدین فاروقی، ڈاکٹر

عصر حاضر کے علمی و مسلکی تقاضے اور منظر اسلام کا قائدانہ کردار

ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۰۷۔۱۱۲

شجاعت علی قادری، جسٹس، مفتی، سید

اعلیٰ حضرت کا طرز استدلال ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۲۲۔۱۲۴

الاستاذ احمد رضا خان بین الفقہاء والاصولیین ش۳(۱۹۸۳ء)ص۱۲۷۔۱۴۱

الاستاذ احمد رضا خان بین الفقہاء والاصولیین ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۲۱۔۵۵

شریف القادری، مولانا محمد

جامعہ منظر اسلام علم وفن کا مخزن ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۳۱۳۔۳۱۹

شفیق علی خان، ڈاکٹر

IMAM AHMED RAZA BRALVI AND THE INDIAN POLITICS

FROM 1880-1921 V.10 (1990) P. 18-25

شمس الدین خان مشاہدی، مولانا

امام اعظم اور امام احمد رضا ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۷۹۔۸۸

شمس الحسن شمس بریلوی، علامہ

امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری ش۳(۱۹۸۳ء)ص۱۱۳۔۱۲۶

امام احمد رضا کے حواشی کا تحقیقی جائزہ ش۲(۱۹۸۲ء)ص۹۔۶۰

امام احمد رضا کے دس اشعار (مبنی بر علم ہیئت و نجوم)

ش۴(۱۹۸۴ء)ص۱۴۷۔۱۶۱

شرح قصیدۂ رضا مبنی بر علم ہیئت و نجوم — ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۳۹۔۶۶

شرح قصیدۂ رضا مبنی بر علم ہیئت و نجوم — ش ۸ (۱۹۸۷ء) ص ۹۷۔۱۰۸

فتاویٰ رضویہ کا فقہی مقام — ش ۱ (۱۹۸۱ء) ص ۸۔۱۲

فتاویٰ رضویہ کا فقہی مقام — ش ۶ (۱۹۸۶ء) ص ۳۵۔۵۶

مثنوی آفتاب افکار رضا — ش ۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۴۸۔۵۶

محدث بریلوی اور میاں نذیر حسین دہلوی — ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۴۳۔۵۷

شمس الھدیٰ مصباحی، علامہ

امام احمد رضا کے عالمی روابط اور علمی گیرائی — ش ۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۷۸۔۸۴

شمشاد حسین رضوی، علامہ محمد

امام احمد رضا اور تحقیقات آب — ش ۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۱۹۸۔۲۱۱

امام احمد رضا اور سائنٹفک انداز فکر — ش ۷ (۱۹۹۷ء) ص ۸۴۔۹۸

شہاب الدین رضوی، مولانا محمد

امام احمد رضا خان قادری، فضل حسین صابری رامپوری کی نظر میں

ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۱۵۷۔۱۷۰

شہزاد مجددی، علامہ محمد

تذکرۂ روح القدس افکار رضا کی روشنی میں — ش ۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۸۴۔۹۱

شہید عالم، مولانا قاضی

امام احمد رضا اور علم ریاضی — ش ۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۵۶۔۶۱

کشف العلۃ عن سمت القبلۃ کی خصوصیات — ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۱۹۵۔۲۰۲

ص

صابر سنبھلی، پروفیسر ڈاکٹر

حدائق بخشش کا عروضی جائزہ — ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۱۶۵_۱۸۰

صابر حسین شاہ بخاری، سید

اعلیٰ حضرت اور علماء دیوبند — ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۲۴۹_۲۶۶

تقاریظ امام احمد رضا — ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۱۷۵_۱۸۱

صادق ضیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد

فاضل بریلوی اور ''صاع'' کی تحقیق — ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۱۱۸_۱۲۳

فتاویٰ رضویہ میں علم ریاضی و ہیئت کا استعمال — ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۱۲۴_۱۴۵

صالحہ عبدالحکیم شرف الدین، ڈاکٹر

مولانا احمد رضا خان اور ان کا ترجمۂ قرآن — ش۱۶(۱۹۹۴)ص۴۸_۸۴

صحبت خان کوہاٹی، مولانا محمد

فتاویٰ رضویہ کے خطبات — ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۱۳۱_۱۴۰

صدیق عثمان نور محمد

SALAM ON THE HOLY PROPHET OF IMAM AHMED RAZA KHAN — V.14 (1994) P. 14-24

ض

ضیاء القادری بدایونی، علامہ

قصیدۂ نوریہ امام احمد رضا | ش۴ (۱۹۸۴ء) ص ۲۸۲۔۲۹۲

ط

طارق سلطان پوری

اکابرینِ خاندان امام احمد رضا کے قطعات سال ولادت و وصال
ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۱۔۲۵

منظر اسلام تاریخی اعداد کے آئینے میں | ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۳۱۲

طاہر نثار، محمد

امام احمد رضا کا نظریہ ابطال سود | ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۱۰۴۔۱۱۱

طلحہ رضوی برق، ڈاکٹر

واصفِ شاہ ھدیٰ حضرت رضا | ش۸ (۱۹۸۸ء) ص ۱۴۵۔۱۵۷

ظ

ظاہر شاہ قادری، مولانا

اعلیٰ حضرت اور علمائے سرحد | ش۱۰ (۱۹۹۰ء) ص ۱۱۵۔۱۲۴

امام احمد رضا علم الآثار کا عظیم محقق | ش۲ (۱۹۸۲ء) ص ۱۷۳۔۱۷۵

خطۂ خراسان کی خوش بختی | ش۱ (۱۹۸۱ء) ص ۵۱۔۵۲

ظفر الدین بہاری، علامہ محمد

عنایت اللہ خان مشرقی اور سمت قبلہ | ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۱۳۷۔۱۵۷

ظفر حسین زیدی، ڈاکٹر

عبدالحکیم شرف قادری، علامہ محمد

العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ کی انفرادی خصوصیات

ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۵۹۔۸۲

دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف کا پاکستان پر فیضان

ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۱۱۱۔۱۱۵

منظر اسلام ایک منبع رشد وھدایت — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۵۴۔۲۵۶

منظر اسلام کا صد سالہ جشن مبارک ہو — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۲۶

فاضل بریلوی اور ردمرزائیت — ش ۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۵۲۔۵۹

فاضل بریوی کی علمی خدمات — ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۷۱۔۸۳

عبدالرحمٰن، پروفیسر

عالم اسلام کی حیرت انگیز علمی شخصیت — ش ۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۹۲۔۹۴

عبدالرحمٰن خان، میجر جنرل (ر)

امام احمد رضا کے مسلمانوں پر عظیم احسانات — ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۲۱۸۔۲۲۰

عبدالدائم دائم نقشبندی، علامہ قاضی

فتاوی رضویہ کا خطبہ — ش ۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۷۳۔۸۰

عبدالرشید، ڈاکٹر

اعلیٰ حضرت کی سیاسی بصیرت — ش ۸ (۱۹۸۸ء) ص ۱۷۱۔۱۷۵

امام احمد رضا کی تاریخی حیثیت — ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۲۰۷۔۲۱۶

امام اہل سنت کی علمی وسیاسی خدمات — ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۴۱۔۴۸

مولانا احمد رضا خان اور ان کی تعلیمات — ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص ۵۷

ظہور احمد اظہر، پروفیسر ڈاکٹر

شانِ مصطفےٰ میں نغمہ سرائی کے تاج امامت کے حق دار — ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۱۱۵۔۱۲۳

فتاویٰ رضویہ کا علمی مقام — ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص ۸۱۔۸۷

قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی — ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص ۱۱۵۔۱۱۹

ظہور افسر (انڈیا)

A'LA HAZRAT AS A PHYSICST V.17 (1997) P. 30-32

IMAM AHMED RAZA AS A SCIENTIST V.13 (1993) 29-41

TEACHINGS OF A'LA HAZRAT V.15 (1995) P 29-32

ظہیر احمد زیدی قادری، مولانا پروفیسر

امام احمد رضا اور تحفظ ناموس رسالت — ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص ۶۸۔۷۶

ع

عابد حسین شاہ، پیرزادہ

امام احمد رضا کے استاد شیخ عبدالرحمٰن سراج حنفی — ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۱۶۵۔۱۸۱

امام احمد رضا کے استاد علامہ سید حسین بن صالح جمل اللیل شافعی

ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۱۸۲۔۱۸۹

امام احمد رضا کے مستفتی مولانا غلام جیلانی — ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص ۱۲۵۔۱۳۷

عبدالحکیم اختر شاہ جہان پوری، علامہ محمد

اعلیٰ حضرت کی تاریخ گوئی — ش۶(۱۹۸۶ء)ص ۱۰۹۔۱۱۹

عبدالرشید صدیقی، مولانا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا اور ردّ بدعات ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۹۷۔۱۰۲

عبدالستار سعیدی، مولانا حافظ محمد

دارالافتاء منظر اسلام کا عظیم فقہی انسائیکلوپیڈیا ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۶۴

فتاوی رضویہ کا اسلوب تحقیق ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۲۹۔۳۲

عبدالستار طاہر مسعودی

اشاریہ کنز الایمان ش۱۰ (۱۹۹۰ء) ص ۲۰۹۔۲۱۳

علامہ اختر شاہ جہان پوری اور رضویات ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۱۳۳۔۱۳۹

کنز الایمان علم و دانش کی نظر میں ش۹ (۱۹۸۹ء) ص ۱۲۱۔۱۴۰

عبدالسلام رضوی، مولانا

علم تفسیر میں امام احمد رضا کی مہارت نامہ کے چند نمونے

ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۱۴۔۲۲

''ھدایۃ البریہ الی الشریعۃ الاحمدیہ'' ایک جائزہ ش۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۴۷۔۶۱

عبدالسلام ہمدانی، علامہ محمد

مکتوب گرامی بنام امام احمد رضا طلب تاریخ وفات پیر محمد عبدالغنی

ش۳ (۱۹۸۳ء) ص ۲۴۲

عبدالغفار گوہر، پروفیسر

امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۰۸۔۲۰۹

عبدالغنی، ڈاکٹر

امام احمد رضا اوران کے فیوض و برکات — ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۸۰۔۳۸۱

عبدالقادر، پروفیسر

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۱۲۷۔۱۳۴

عبدالقدیر خان، ڈاکٹر

الشیخ الامام الاکبر امام احمد رضا شخصیته البراعیه العلمیه (عربی)

ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۸۹

عبدالقوی نوشاہی، مولانا محمد

منظر اسلام اور پاکستان بحوالہ دینی علمی فیضان — ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۲۷۔۱۳۴

عبدالقیوم چودھری

علم کا تصور، ذرائع، اقسام اور امام احمد رضا کا نقطۂ نظر

ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۰۴۔۱۰۶

عبدالقیوم قادری ہزاروی، مفتی محمد

منظر اسلام کا پہلا طالب علم — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۷۱۔۲۷۳

یادگار اعلیٰ حضرت — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۱۷

عبدالکریم، مولانا

امام احمد رجا ایشیا کا عظیم محقق — ش۱(۱۹۸۱ء)ص۷۹۔۸۹

عبدالماجد عباسی، قادری، مولانا

اعلیٰ حضرت کا علمی نظم و مقام — ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۴۳۔۴۷

عبدالمبین نعمانی قادری، علامہ محمد

اشاعت تصانیف امام احمد رضا، اہمیت اور رفتار ش۲۵(۲۰۰۵ء) ص۱۸۲۔۱۹۱

امام احمد رضا کی عبقریت اکابرین کی نظر میں ش۱۲(۱۹۹۲ء) ص۲۱۴۔۲۲۳

امام احمد رضا کی فقہی بصیرت ش۱۷(۱۹۹۷ء) ص۳۴۔۴۵

مزارات پر عورتوں کی حاضری امام احمد رضا کی نظر میں

ش۱۷(۱۹۹۷ء) ص۵۷۔۶۵

عبدالمجتبیٰ رضوی، مولانا

شاہ آل رسول قادری مارہروی شیخ طریقت امام احمد رضا ش۱۰(۱۹۹۰ء) ص۱۳۹۔۱۵۰

مجدد دین وملت کے دور کا مذہبی ماحول ش۱۱(۱۹۹۱ء) ص۱۷۱۔۲۰۸

عبدالمصطفیٰ الازہری، علامہ

امام احمد رضا بحیثیت امام فن حدیث ش۱۲(۱۹۹۲ء) ص۴۱تا۴۸

عبدالمنان، مولانا

کنزالایمان، سورۃ فاتحہ ترجمہ بنگالی زبان میں ش۱۴(۱۹۹۴ء) ص۳

کنزالایمان وخزائن العرفان، سورۃ فاتحہ بنگالی زبان میں ش۱۷(۱۹۹۷ء) ص۵۔۷

عبدالمنعم انصاری، مولانا

VERDICT AND OPINION (DISTINGUISHIND CHARACTERISTICS OF KANZUL IMAN'S BANGLA TRANSLATOIN) V.17 (1997) P. 7-11

عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر مولانا

اعلیٰ حضرت بحیثیت ناقد وشارح ش۱۹(۱۹۹۹ء) ص۱۱۲۔۱۲۴

امام احمد رضا اوران کی تصنیف فوز مبین	ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۹۹۔۱۰۸
امام احمد رضا اور علامہ ھدایت رسول	ش ۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۱۸۸۔۱۹۲
رباعیات رضا	ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۳۱۱۔۳۱۶
کلام رضا اور ضلع جگت	ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۲۴۔۲۳۱
کلام رضا اور علوم ریاضی	ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۱۴۵۔۱۵۲
کلام رضا میں محاکات پیکر تراشی	ش ۸ (۱۹۸۸ء) ص ۱۳۳۔۱۴۳
منظر اسلام اور سنی تحریکات	ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۱۱۹۔۱۲۶
منظر اسلام مرکز اہل سنت	ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۲۱۔۲۱۵
مولانا احمد رضا خان کے تخلیقی رویے اور محرکات شاعری	ش ۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۱۸۳۔۱۹۷

IMAM AHMED RAZA AND REFUTAL OF BID AT AND
MUNKRAT V.18 (1998) P.7

THE ALGEBRAIC WORK OF IMAM AHMED RAZA
V.19 (1999) P. 16-20

عبدالواجد، قادری مفتی

منظر اسلام منزل بہ منزل	ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۶۳ تا ۱۷۵

عبدالواحد ہالے پوتا، ڈاکٹر

IMAM AHMED RAZA'S ACHIEVEMENTS SHOULD BE
SPPEADED ON INTERNATIONAL LEVEL
V.11 (1991) P. 62

عتیق الرحمٰن شاہ بخاری، صاحبزادہ جسٹس

عربی نثر میں امام احمد رضا کا اسلوب اور فنی محاسن	ش ۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۱۰۰۔۱۰۶

نظریہ حرکت زمین اور امام احمد رضا　　ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۴۹۔۶۳

عرفان قادری، مولانا

بانی منظر اسلام اور فن تجوید و قرأت　　ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۱۳۔۱۶

عشرت حسین مرزا

IMAM AHMED RAZA KHAN FAZIL BARAILVI (R.A)

V.12 (1992) P. 10-11

LIFE OF A SAINJ (AHMED RAZA KHAN BARAILVI)

V.8 (1988) P. 40-41

عطاء الرحمٰن، مولانا محمد

تذکرۂ اعلیٰ حضرت بزبان صدر الشریعہ　　ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۸۶ تا ۸۸

صدر الشریعہ منظر اسلام میں　　ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۴۱ تا ۱۴۳

تحریک ترک موالات پر امام احمد رضا اور پیر مہر علی شاہ کا یکساں موقف

ش۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۱۴۲ تا ۱۵۲

عطاء المصطفیٰ قادری، مولانا

فاضل بریلوی کی فقہی بصیرت　　ش۸ (۱۹۸۸ء) ص ۸۹۔۹۶

عطاء محمد رضوی مصباحی، علامہ

الامام احمد رضا وفن اسماء الرجال (عربی)　　ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۲۳۔۳۱

سلاسل تلمذ الامام وتعارف الأجلة من العلماء (عربی)　　ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۶۷۔۷۰

عظیم اللہ جندران، پروفیسر

فکر رضا کی روشنی میں معلم و متعلم مطلوب ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۲۷۱۔۲۷۹

عبدالہادی قادری، علامہ شیخ (مترجم)

ISLAMIC JUDICIAL QUERY

V:22 (2002) P: 12-26

علیم الدین نقشبندی، مفتی

امام احمد رضا کے چند خلفاء مجاز ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۱۹۴۔۲۰۲

فاضل بریلوی کے ایک گمنام مداح چودھری محمد عبدالحمید خان ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۵۶۔۱۶۶

عنایت احمد نجمی، علامہ مفتی محمد

امام احمد رضا کا فلاسفہ سے اختلاف اور ان کے نظریات پر تنقید

ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۱۲۹۔۱۳۳

عنایت محمد خان غوری فیروز پوری، علامہ سند مسند جانشینی حجۃ الاسلام علامہ مفتی حامد رضا خان

ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۱۹۳۔۲۰۰

غ

غلام جابر شمس مصباحی، ڈاکٹر

امام احمد رضا کے مکاتیب کا تعارف ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۱۶۶۔۱۷۴

غلام عباس قادری سکندری، علامہ پروفیسر

کنزالایمان جو سندترجمو (سندھی) ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۴۵۔۵۲

غلام غوث قادری، مولانا

امام احمد رضا کی مکتوب نگاری فکر و فن کے آئینے میں ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۴۹۔۱۵۵

غلام مصطفیٰ خان، ڈاکٹر

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان کی اردو شاعری ش۳ (۱۹۸۳ء) ص۲۴۴۔۲۵۹
اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان کی اردو شاعری ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص۱۷۳۔۱۸۶

غلام مصطفیٰ رضوی، مولانا

کنز الایمان اور تحقیقی امور ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۵۱۔۶۲
مولانا، احمد رضا خان کا تصور تعلیم ش۲۶ (۲۰۰۶ء) ص۱۰۱۔۱۱۰

غلام مصطفیٰ نجم القادری، ڈاکٹر

حضرت رضا بریلوی کا تصور عشق، عالمگیر تحریک، عالمگیر ضرورت
ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۱۴۱۔۱۵۰

غلام یٰسین امجدی اعظمی، علامہ مفتی

فاضل بریلوی کے حاشیہ جد الممتار کی امتیازی شان
ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص۵۸۔۶۵

غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر

اختلافات رضا ش۱۲ (۱۹۹۲ء) ص۲۳۲۔۲۳۴
امام احمد رضا اور ڈاکٹر اقبال، نظریہ زمان ایک تقابلی جائزہ
ش۱۰ (۱۹۹۰ء) ص۷۵۔۸۶
امام احمد رضا اور فن تاریخ گوئی ش۷ (۱۹۸۷ء) ص۸۷۔۱۱۸
امام احمد رضا اور مولانا محمد طیب عرب مکی، نظریہ تقلید ایک تقابلی جائزہ
ش۱۲ (۱۹۹۲ء) ص۱۶۷۔۱۸۰

امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری ش۹ (۱۹۸۹ء) ص۲۰۹۔۲۲۵

جامعہ منظر اسلام اور نظام حیدر آباد ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۲۴۵۔۲۵۲

فقہ اسلامی اور بہار شریعت ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۱۷۷۔۱۹۶

ف

فاروق احمد صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا اور اردو ادب ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص۱۵۹۔۱۲۶

امام احمد رضا کے رفیق کار قاضی عبدالوحید فردوسی عظیم آبادی

ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۲۵۱۔۲۵۶

فاروق احمد، مولانا حافظ سید

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی اور ناموس رسالت پناہ

ش۲ (۱۹۸۲ء) ص۱۴۱۔۱۴۴

فاطمہ عرفان شیخ

THE VERSATILITY OF AHMED RAZA KHAN

V. 16 (1996) P. 24-27

فتح احمد عیش بستوی مصباحی، ابوظفر مولانا

منظر اسلام چودھویں صدی ہجری میں برصغیر کا عظیم صفۂ اسلام

ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۱۰۷۔۱۰۹

فرمان فتح پوری، ڈاکٹر

اعلیٰ حضرت کی نعتیہ شاعری سادگی اور پرکاری کی ایک مثال

ش۱(۱۹۸۱ء)ص۳۵۔۳۹

فضل الرحمٰن شرر مصباحی، ڈاکٹر

حدائق بخشش اور علم القوافی — ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۹۷۔۱۰۸

کنزالایمان کے ایک علمی تجزیہ کا جائزہ — ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۵۵۔۶۰

فضل القدیر ندوی، مولانا

کنزالایمان وخزائن العرفان — ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۳۹۔۴۱

فیروز عالم بخت القادری، مولانا محمد

امام احمد رضا کی علمی گرفت — ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۳۴۔۴۴

فیض احمد اویسی، ابوالصالح علامہ محمد

احادیث موضوعہ اور امام احمد رضا — ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۷۔۲۲

اعلیٰ حضرت کا قلمی جہاد — ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص۳۔۷۷

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی — ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۸۰۔۱۸۸

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علماء ریاست بہاول پور کی نظر میں

ش۴(۱۹۸۴ء)ص۱۷۷۔۲۰۱

امام احمد رضا کا درس ادب — ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۱۴۷۔۱۶۴

امام احمد رضا کا فقہائے سلف سے اختلاف اور اس کی نوعیت

ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص۳۳۔۴۸

امام اہل سنت اور علم التفسیر — ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۴۳۔۱۶۲

فیضی، سید (مدیر اوقاف، اسلام آباد)

مجدّد وملت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد خان بریلوی ایک نابغۂ روزگار شخصیت
ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۷۱-۱۷۲

ق

قدیرالدین احمد، جسٹس

اعلیٰ حضرت کے عظیم کارنامے ش۳(۱۹۸۳ء)ص۶۹-۷۴

قمرالحسن بستوی، علامہ محمد

امام احمد رضا اور عہد حاضر کے مسائل ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۴۷-۵۰

ک

کالی داس گپتا

رضا، داغ اور میر ش۸(۱۹۸۸ء)ص۱۵۹-۱۶۳

کرم حیدری، پروفیسر

پروانۂ شمع رسالت ش۵(۱۹۸۵ء)ص۶۲-۷۰

م

مبارک حسین مصباحی، علامہ

ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا (تعارف وتأثرات) ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۲۲۷-۲۳۶

تصوف اور اعلیٰ حضرت ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص۲۰-۲۴

مجیب احمد کوٹلوی، پروفیسر

حافظ مولانا امام الدین کوٹلی (خلیفۂ امام احمد رضا) ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۲۲۴_۲۲۹

فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف کوٹلوی (خلیفہ امام احمد رضا)

ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۲۰۶_۲۱۳

منظر اسلام اور خدمت افتاء ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۸۲_۲۸۸

مولانا ابو عبد القادر محمد عبد اللہ نقشبندی مجددی (خلیفۂ امام احمد رضا)

ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۲۴۱_۲۴۷

ALL INDIA SUNNI CONFERENCE

V:14 (1994) P:52-56

مجید اللہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر

اردو ادب کی تاریخ فروگذاشت ش۷(۱۹۸۷ء)ص۱۵۹_۱۷۸

العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ کا موضوعاتی جائزہ ش۸(۱۹۸۸ء)ص۵۳_۸۸

امام احمد رضا اور خطبات حدیث ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۵۶_۷۰

امام احمد رضا اور علمائے بلوچستان ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۱۷۰تا۱۹۲

امام احمد رضا اور علمائے ڈیرہ غازی خان ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۱۹۹_۲۳۴

امام احمد رضا اور علمائے ریاست بہاولپور ش۱۵(۱۹۹۵ء)ص۱۰۳_۱۲۹

امام احمد رضا اور علمائے سیالکوٹ ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۲۱۹_۲۴۰

امام احمد رضا اور علمائے کراچی ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۱۴۷_۱۶۶

امام احمد رضا اور علمائے لاہور ش۱۶(۱۹۹۴ء)ص۱۶۴_۲۱۵

دار العلوم منظر اسلام اور علامہ شمس بریلوی ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۱۷۷_۱۱۸۳

روداد امام احمد رضا کانفرنس کراچی ۱۹۸۴ء ش۵(۱۹۸۵ء)ص ۱۵۶۔۱۶۰

روداد امام احمد رضا کانفرنس اسلام آباد ۱۹۸۵ء ش۵(۱۹۸۵ء)ص ۱۶۱۔۱۶۶

روداد امام احمد رضا کانفرنس اسلام آباد ۱۹۸۵ء ش۵(۱۹۸۵ء)ص ۱۶۷۔۱۶۹

سائنس، ایمانیات اور امام احمد رضا ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص ۲۰۶۔۲۱۲

فتاویٰ رضویہ جلد نہم کا موضوعاتی جائزہ ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص ۶۱۔۶۷

فقیہہ اسلام بحیثیت عظیم شاعر و ادیب ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص ۱۲۷۔۱۵۶

قرآن، سائنس اور امام احمد رضا ش۹(۱۹۸۹ء)ص ۷۱۔۹۸

کنزالایمان کی امتیازی خصوصیات ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص ۱۰۔۲۹

مولانا محمد نقی علی خان بریلوی (والد ماجد امام احمد رضا)

ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص ۱۹۵۔۲۱۴

محمد احمد مصباحی، علامہ

امام احمد رضا اور تصوف ش۹(۱۹۸۹ء)ص ۱۶۱۔۱۸۴

امام احمد رضا اور تصوف ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص ۱۵۱۔۲۰۸

تصانیف رضا کی تقسیم ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص ۱۹۲۔۱۹۴

جدالممتار علی ردالمحتار ایک علمی اور تحقیقی جائزہ

ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص ۹۵ تا ۱۲۶

جدالممتار علی ردالمحتار (تعارف جلد ثانی)، ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص ۵۷۔۸۲

محمد ادریس، سید

روداد امام احمد رضا کانفرنس کراچی ۱۹۸۳ء ش۴(۱۹۸۴ء)ص ۹۔۱۶

محمد اسحاق ابڑو، ڈاکٹر

رضا بریلوی کی شخصیت اور ان کا فارسی کلام　　ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۱۳۰۔۱۳۵

IMAM AHMED RAZA KHAN A VERSATILE PERSIAN POET OF THE EAST

V:14 (1994) P: 39-51

محمد اسحاق رضوی مصباحی، مولانا

امام احمد رضا جامع العلوم شخصیت (کتاب الصمصام کی علمی تحلیل)
ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۷۱۔۷۶

محمد اسحاق قادری، علامہ

امام احمد رضا کی منطقیانہ اور فلسفیانہ فکر و نظر　　ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۶۴۔۶۸

محمد اسحاق قریشی، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا کی عربی نعتیہ شاعری　　ش۷(۱۹۸۷ء)ص۷۳۔۸۰

فاضل بریلوی اور عربی شاعری　　ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص۸۷۔۱۰۴

فاضل بریلوی عربی شاعر کی حیثیت سے　　ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۱۲۰۔۱۳۵

محمد اطہر نعیمی، مولانا

فاضل بریلوی اور چند یادداشتیں　　ش۱(۱۹۸۱ء)ص۶۶۔۷۱

فاضل بریلوی ایک ہمہ گیر شخصیت　　ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۰۲۔۱۰۶

محمد اعظم، علامہ مفتی

افاضات اعلیٰ حضرت بریلوی　　ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۱۸تا۸۲

محمد اعظم سعیدی، مولانا

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور علوم طبعیات او کیمیاء

ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۳۱۔۱۳۸

محمد اکرم رضا، پروفیسر

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا ہمہ صفت موصوف ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۸۱۔۲۰۲

محمد انور خان، پروفیسر

طبقات فقہاء اور اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۸۸۔۹۸

محمد انور نظامی مصباحی، علامہ

علوم حدیث اور محدث بریلوی ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۱۹۔۲۳

محمد ایوب قادری، پروفیسر

چند واقعات وروایات ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۰۷۔۱۱۲

چند واقعات وروایات ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۱۸۷۔۱۹۴

محمد توفیق رضوی، حاجی

کنز الایمان سورۂ فاتحہ ہندی ترجمہ ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۵

محمد حسین بدر چشتی، حکیم

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت شاہ احمد رضا خان بریلوی کی سیاسی بصیرت

ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۸۹۔۲۰۴

محمد حنیف خان رضوی، بریلوی علامہ

اسلامی اخلاقی قدروں کی آبیاری میں امام احمد رضا کا حصہ ش۲۴(۲۰۰۴)ص۶۴ تا ۶۸

امام احمد رضا اور علم حدیث ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۲۷ تا ۵۷

امام احمد رضا اور فن تطبیق روایات حدیث ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۲۳ تا ۳۵

توحیداورفکررضا ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۴۰تا۵۵

علم تفسیر میں امام احمد رضا کا مقام ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۱۵تا۱۵۰

محمد خان قادری، مفتی

امام احمد رضا اور مسئلہ ختم نبوت ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۴۶۔۵۶

امام احمد رضا بحیثیت قاطع بدعات ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۹۷۔۱۰۳

سلام رضا کی شرح (دواشعار کی) ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۱۵۳۔۱۵۸

محمد خطیب ایم اے

THE REVIVAL OF ISLAM V:7 (1987) P. 41-48

محمد دلاور خان، پروفیسر

فقہ حنفی کے اساسی قواعد اور فتاوٰی رضویہ ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۱۲۱۔۱۳۰

فقیہۃ الامۃ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور فتاوٰی رضویہ

ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۷۱۔۸۳

محمد رحیم سکندری، علامہ مفتی

کنز الایمان سورۂ فاتحہ سندھی ترجمہ ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۵

محمد رضائے غوث، سید

HAKIM SYED AZIZ GHOUS (KHALIFA-E-ALAI HAZRAT)

V.12 (1992) P. 21 - 26

محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر

فاضل بریلوی کے معاشی نکات جدید معاشیات کے آئینے میں

ش۱(۱۹۸۱ء)ص۵۴۔۶۴

فاضل بریلوی کے معاشی نکات جدید معاشیات کے آئینے میں

ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۱۳۷_۱۵۲

(مترجم: پروفیسر ایم اے قادر)

ECONOMIC GUIDE LINES FOR MUSLIMS

PROPOSED BY IMAM AHMED RAZA KHAN IN

(1912 A.D) V.8 (1988) P. 17-31

محمد زبیر نقشبندی، ابوالخیر ڈاکٹر

عاشق صادق (امام احمد رضا) ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۱۳۶_۱۴۵

فتاوٰی رضویہ کا علمی جائزہ ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۸۳_۹۴

محمد زبیر مارہروی، الحاج پروفیسر

اعلٰی حضرت سے میری واقفیت ش۳(۱۹۸۳ء)ص۵۷

پروفیسر علامہ سید سلیمان اشرف بہاری خلیفہ اعلٰی حضرت کی شخصیت اور مقام علمی

ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۷۷_۱۸۱

مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی ش۳(۱۹۸۳ء)ص۲۹۴_۲۹۷

محمد سعید دہلوی، حکیم

امام احمد رضا کی طبی بصیرت ش۹(۱۹۸۹ء)ص۹۹_۱۰۴

محمد شریف سیالوی، ڈاکٹر

فاضل بریلوی کا خصائص مصطفٰے ﷺ سے متعلق نعتیہ کلام مصادر و مآخذ کے تناظر میں

ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص۲۵_۲۸

محمد شکیل اوج، حافظ

اسمائے کتب اعلیٰ حضرت کا علمی جائزہ ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۱۷۹۔۱۸۸

سرکار غوثیت میں اعلیٰ حضرت ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۲۶۵۔۲۷۹

محمد صادق، قصوری

امام احمد رضا اور امیر ملت محدث علی پوری ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۲۴۸۔۲۵۰

محمد صدیق، پروفیسر

پروفیسر حاکم علی کی امام احمد رضا سے عقیدت ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۳۰۴۔۳۲۲

محمد صدیق ہزاروی، مولانا

فاضل بریلوی کا منظر اسلام ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۳۰۔۱۳۳

محمد طاہر القادری، پروفیسر ڈاکٹر

کنز الایمان کا اردو تراجم میں مقام ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۳۴۔۴۶

محمد طفیل، پروفیسر ڈاکٹر

حدیث نبوی فتاویٰ رضویہ کا بنیادی مآخذ ش ۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۳۳۔۴۰

فتاویٰ رضویہ کے فقہی مصادر ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۵۔۲۹

قرآن حکیم فتاویٰ رضویہ کا اوّلین مآخذ ش ۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۵۴۔۶۶

THE SAYINGS (HADITH) OF THE HOLY PROPHET

V:14 (1994) P:32-38 / (مترجم: ڈاکٹر ایس۔ کے ملک)

محمد عارف، پروفیسر سید

مولانا احمد رضا خان بریلوی اور سرزمین سندھ ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۲۹۸۔۳۰۳

محمد عبد اللہ جان، ابوالخیر پیر

امام احمد رضا اور عشق رسول ﷺ — ش۵ (۱۹۸۵ء) ص۵۲۔۶۱

محمد عبد اللہ قادری، سید

اعلیٰ حضرت بریلوی اور دہلی کا شریفی خاندان — ش۱۷ (۱۹۹۷ء) ص۱۵۵۔۱۵۷

اعلیٰ حضرت بریلوی اور سید نور محمد قادری — ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۱۷۲۔۱۷۸

کلام رضا کے چند نادر نمونے — ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۱۴۵۔۱۴۸

محمد علی خان ہوتی، خان

دوقومی نظریہ اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی — ش۲ (۱۹۸۲ء) ص۶۶۔۶۹

دوقومی نظریہ اور اعلیٰ حضر فاضل بریلوی — ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۱۶۵۔۱۷۰

محمد علی رضا قادری، مولانا

امام احمد رضا اور عقیدۂ نفئ ظل نبی ﷺ — ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص۸۹۔۹۶

محمد علی مغربی، الشیخ (مکتہ المکرمہ) — (مترجم: افتخار احمد قادری، مولانا)

سید علوی بن عباس مالکی (خلیفۂ مفتی اعظم ہند) — ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص۲۰۱۔۲۱۳

محمد عمر نعیمی، مفتی

صدرالافاضل حضرت مولانا مفتی نعیم الدین مرادآبادی

ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۱۹۷۔۲۰۸

محمد عیسیٰ رضوی، مولانا

منظر اسلام کا دینی و علمی فیضان — ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۵۷۔۶۶

محمد فاروق القادری، سید

امام احمد رضا کے ساتھ ایک تاریخی ناانصافی ش۴ (۱۹۸۴ء) ص۲۰۲۔۲۳۱

FALSE ALLEGATIONS AGRAINST IMAM AHMED RAZA KHAN

(مترجم: مرزا نظام الدین بیگ) V:7 (1987) P:9-12

محمد فروغ القادری، مولانا

IMAM AHMED RAZA AS A SCHOLAR

V.16 (1996) P. 21-23

محمد مالک، ڈاکٹر (ایم بی بی ایس)

امام احمد رضا اور تعمیر شخصیت ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۸۹۔۹۴

امام احمد رضا اور نظریہ روشنی ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۲۰۳۔۲۰۵

امام احمد رضا کا مقیاس ذہانت ش۱۷ (۱۹۹۷ء) ص۶۶۔۸۳

امام احمد رضا کا نظریہ شخصیت ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص۱۸۱۔۱۹۳

THE REVIVALIST OF THE 20TH CENTURY

V:22 (2002) P:36-39

IMAM AHMED RAZA AND EVOLUTION THEORY OF HUMAN BEING V: 19(1999) P: 9-15

IMAM AHMED RAZA & MODERN COMMUNICATION SYSTEM

V:18 (1998) P:8-22

IMAM AHMED RAZA RESEARCH ABOUT LEPROSY

V: 20 (2000) P: 1-2

محمد مرید احمد چشتی

امام احمد رضا کے چند خلفاء — ش۴ (۱۹۸۴ء) ص ۲۴۵۔۲۵۸

مولانا حامد رضا خان بریلوی فرزند اعلیٰ حضرت — ش۷ (۱۹۸۷ء) ص ۱۹۵۔۲۰۵

محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر (مسعود ملت)

امام احمد رضا اور دارالعلوم منظر اسلام بریلی — ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۶۸۔۷۲

امام احمد رضا اور دنیائے عرب — ش۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۱۵۔۱۹

امام احمد رضا اور علوم جدیدہ — ش۶ (۱۹۸۶ء) ص ۵۷۔۸۲

امام احمد رضا اہل علم و دانش کی نظر میں — ش۵ (۱۹۸۵ء) ص ۱۱۲۔۱۱۷

امام احمد رضا بریلوی اور مولانا عبدالباری فرنگی محلی — ش۹ (۱۹۸۹ء) ص ۱۵۵۔۱۹۲

امام احمد رضا غریبوں کے غمخوار — ش۱۰ (۱۹۹۰ء) ص ۴۹۔۵۷

امام احمد رضا کا ایک نادر فتویٰ (انگریزی میں) — ش۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۹۸۔۱۰۶

امام احمد رضا کے ماہ و سال — ش۳ (۱۹۸۳ء) ص ۸۱۔۸۵

امام احمد رضا کے ماہ و سال — ش۴ (۱۹۸۴ء) ص ۶۱۔۶۶

امام احمد رضا کے ماہ و سال — ش۵ (۱۹۸۵ء) ص ۱۵۔۱۹

امام احمد رضا کے ماہ و سال — ش۶ (۱۹۸۶ء) ص ۱۱۔۱۵

الامام احمد رضا خان محک حبہ علامۃ السنۃ و بغضہ علامۃ البدعتہ

ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۱۸۰۔۱۸۲

امام المحدثین احمد رضا خان قادری — ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۲۳۔۳۱

پیش گفتار فوز مبین — ش۳ (۱۹۸۳ء) ص ۱۶۳۔۱۷۲

تاثرات — ش۶ (۱۹۸۶ء) ص ۱۸۶۔۱۹۸

تاثرات	ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۲۹۶ ـ ۳۰۴
جدید وقدیم سائنسی افکار ونظریات اور امام احمد رضا	ش ۱ (۱۹۸۱ء) ص ۲۲ ـ ۳۴
چشم و چراغِ خاندانِ برکاتیہ	ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۸۳ ـ ۹۱
حضرت رضا بریلوی کی شاعری اپنے آئینے میں	ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۱۰۹ ـ ۱۱۲
حیات امام احمد رضا ایک نظر میں	ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۹ ـ ۱۴
سرتاج الفقہاء	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۱۶۲ ـ ۱۷۶
عالمی جامعات اور امام احمد رضا	ش ۲ (۱۹۸۲ء) ص ۷۳ ـ ۹۷
علمی نوادر معہ سند	ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۳۵ ـ ۲۳۶
فاضل بریلوی کے تعلیمی نظریات	ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۳۱
فتاوٰی رضویہ اور ڈاکٹر بلیان	ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۶۷ ـ ۷۲
کنز الایمان کی ادبی جھلکیاں	ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۸ ـ ۴۰
محدث بریلوی کے اہم مشاغل اور نظریات	ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۶۱ ـ ۷۰
نغمۂ رضا (لم یات نظیرک کا تشریحی ترجمہ)	ش ۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۱۲ ـ ۱۴

CHRONICLE OF IMAM AHMED RAZA (ALAIHE ARR AHMA)V: 8 (1988) P. 9-13,

V: 9 (1989) P. 8-12

V: 10 (1990) P. 7-11

V: 22 (2002) P. 8-11

IMAM AHMED RAZA A SCHOLAR OF HIGH PERFECTIONS. V:15 (1995) P. 18-28

IMAM AHMED RAZA KHAN OF BAREILY V: 8 (1988) P. 14-16

REBUTTAL OF INNOVATIONS (RADD-I-BID'A)

(مترجم: راشد حسین قادری)/V. 17 (1997) P. 15-21

محمد مصطفیٰ رضا خان بریلوی، مولانا مفتی اعظم ہند (پروفیسر، جی ڈی قریشی)

SAYINGS (AL.MALFOOZ) OF A'LA HAZRAT

MAULANA IMAM AHMED RAZA KHAN BRAEILVI

V.6 (1986) P. 2002

محمد مکرم احمد دہلوی، مفتی (تلخیص: سید وجاہت رسول قادری)

فتاویٰ رضویہ اور فتاویٰ رشیدیہ کا تقابلی مطالعہ ش ۱۳ (۱۹۹۳ء)

محمد ملک الظفر سہسرامی، مولانا

مولانا سیّد غیاث الدّین حسن سریفی رضوی (تلمید وخلیفہ امام احمد رضا)

ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۱۱۶۔۱۲۶

محمد منشا تابش قصوری، مولانا

سونے والو، جاگتے رہیو، چوروں کی رکھوالی ہے! ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۱۵۳۔۱۵۹

محمد منظور احمد

گلشنِ حنفیت کے سدا بہار پھول امام احمد رضا بریلوی ش ۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۱۰۷۔۱۱۲

محمد ہارون، ڈاکٹر (مترجم: ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی)

۱۹۲۱ء میں پیش کردہ امام احمد رضا کا چار نکاتی پروگرام ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۹۸۔۱۱۳

THE IMPORTANCE OF IMAM AHMED RAZA'S TEN. POINT PLAN FOR MODERN MUSLIM EDUCATION

V-17 (1997) P.22-29

محمد یونس قادری، ڈاکٹر

افکار شیخ محدث دہلوی و شیخ محدث بریلوی علمی تحقیقی جائزہ

ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۱۱۳۔۱۲۴)

محمود اختر قادری، مفتی

امام احمد رضا علماء مشائخ کے مرجع فتاویٰ ش ۹(۱۹۸۹ء)ص۱۵۳۔۱۵۹

محمود احمد قادری، مولانا پیر

اعلیٰ حضرت کے عربی اشعار اور نیاز فتح پوری کے تاثرات

ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۲۶۔۱۳۶

محمود حسین بریلوی، پروفیسر

امام احمد رضا کی عربی شاعری ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۳۷۔۱۴۴

دنیائے علم وفن اور امام احمد رضا ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۵۱۔۶۹

مختار الدین احمد، ڈاکٹر

اعلیٰ خوت فاضل بریلوی اور ان کے ملفوظات ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۹۹۔۱۰۸

امام احمد رضا کا شخصیتی جائزہ ش۱(۱۹۸۱ء)ص۴۲۔۷۸

امام احمد رضا کا شخصیتی جائزہ ش۵(۱۹۸۵ء)ص۱۳۵۔۱۵۳

فاضل بریلوی ایک ممتاز اور محقق مصنف ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۷۶۔۹۶

مطلوب حسین، ڈاکٹر سیّد

اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا کی سیاسی بصیرت ش(۱۹۸۵ء)ص۷۸۔۸۷

امام احمد رضا کا سیاسی دور ش۷(۱۹۸۷ء)ص۱۴۷۔۱۵۸

مطیع الرحمٰن مضطر، مفتی

امام احمد رضا کے قلم سے حواشی ترجمۂ قرآن کی دریافت

ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۱۹۔۲۰

مظفر حسین رضوی، علامہ خواجہ

علم الابعاد والاجرام میں امام احمد رضا کا تفرد ش ۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۶۲۔۶۳

علم ہندسہ پر امام احمد رضا کی نقد و نظر ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۸۴۔۸۶

فاضل بریلوی اور علم جفر ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۱۱۹۔۱۲۸

مظفر عالم جاوید صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا کی اُردو لغت نگاری ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۱۲۶۔۱۲۹

حضرت رضا کی میلاد نگاری ش ۱۵ (۱۹۹۵ء) ص ۱۸۔۲۴

معظم علی، الحاج

کنز الایمان، سورۂ فاتحہ ترجمہ (ہنگری زبان) ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۶

" IMAM AHMED RAZA ENTERS HUNGARY"

V. NO. 16 (1996) P. 18-20

منظور احمد سعیدی، مولانا

امام احمد رضا خان اور علوم حدیث ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۳۰۔۴۵

امام احمد رضا کے علم حدیث کی خدمات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۶۳۔۹۷

تفسیر بالحدیث اور امام احمد رضا ش ۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۱۴۔۳۹

منیر الحق کعبی بہل پوری، پروفیسر

''الزمزمۃ القمریہ'' کی تالیف کا پس منظر ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۹۲۔۹۵

ن

ناصر خان چشتی، مولانا محمد

چودھویں صدی کے جلیل القدر مجدد ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۳۷۔۴۲

نبیلہ اسحاق

امام العجم مولانا احمد رضا خان البریلوی (عربی) ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۸۵۔۱۸۸

نظام الدّین بیگ جام، مرزا

امام احمد رضا کا معراج نامہ ش۱(۱۹۸۱ء)ص۴۵۔۵۰

امام احمد رضا کا معراج نامہ ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۱۶۳۔۱۷۲

نعیم الدین مراد آبادی، صدالا فاضل، مولانا سید (مترجم: پروفیسر شاہ فرید الحق)

EXPLANATORY NOTES FROM KHAZAENUL

V.15 (1995) P. 10-11 IRFAN

نور احمد قادری، علامہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی کی روحانی کرامت

ش۳(۱۹۸۳ء)ص۱۵۵۔۱۶۱

نور الدین جامی، پروفیسر

فتاوی رضویہ ایک فقہی شاہکار ش۹(۱۹۸۹ء)ص۱۴۱۔۱۵۲

نور محمد قادری، سید

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی چند نعتوں کا ابتدائی متن

ش۲ (۱۹۸۲ء) ص۱۵۴۔۱۶۰

اعلیٰ حضرت کی ملی خدمات ش۱۸ (۱۹۹۸ء) ص۶۰۔۷۵

مولانا سید سلیمان اشرف بہاری ایک عظیم شخصیت اور ان کی تصانیف

ش۶ (۱۹۸۶ء) ص۱۸۳۔۱۸۵

نوشاد عالم چشتی

کنز الایمان اور عظمت رسالت ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص۲۳۷۔۲۴۸

و

وجاہت رسول قادری، سید

اقوال اعلیٰ حضرت ش۷ (۱۹۸۷ء) ص۲۷۔۳۸

امام احمد رضا اور انٹرنیشنل جامعات ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۳۵۷۔۳۶۵

امام احمد رضا پر تحقیقات کی نئی جیہات ش۱۲ (۱۹۹۲ء) ص۴۹۔۶۰

امام احمد رضا کا اسلوب تحقیق و تحریر ش۲۴ (۲۰۰۴ء) ص۶۹۔۸۲

امام احمد رضا کی تصانیف جلیلہ کی فہرست (باعتبار حروف تہجی)

ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۳۳۹۔۳۵۶

امام احمد رضا محدث بریلوی اور علمائے حرمین شریفین

ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۲۴۱۔۲۴۷

برصغیر میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا علمبردار ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۱۸۵۔۱۹۷

حسن بریلوی کا ذوقِ نعت گوئی	ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۸۵۔۹۲
دائرہ معارف رضا، رضویات پر کام کی رفتار	ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۱۴۰۔۱۶۰
قرآن پاک کے اردو تراجم کا تقابلی جائزہ	ش۹(۱۹۸۹ء)ص۱۰۵۔۱۲۰
مکاتیب رضا میں انشا پردازی کی خوبیاں	ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۱۲۵۔۱۵۶

Role of Imam Ahmed Raza Khan Bareilvi in upholding the sometity of the Holy Prophet(PBUH)

V.6 P.25-32, V.7 P. 26-40

وسیم الدین، ڈاکٹر سید

تحریک پاکستان میں احمد رضا بریلوی کا کردار ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۱۳۴۔۱۴۱

وقف اخلاص پبلی کیشنز استنبول ترکی (ادارہ)

وقار الدین، مفتی علامہ

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان قادری کے علمی کارنامے

ش۲(۱۹۸۲ء)ص۸۹تا۱۰۱

TEN AUSPICIOUS FATAWAS OF AHMED RAZA KHANV:13 (1993) P: 20-28

ہ

ہدایت علی مہاجر مدنی، مولانا (مترجم: سید محمد خالد فاخری)

تقریظ بر الدولۃ المکیہ بالمأدۃ الغیبیہ ش۶(۱۹۸۶ء)ص۹۹۔۱۰۷

ی

یٰسین اختر مصباحی، علامہ

امام احمد رضا قادری فاضل بریلوی — ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۴۵۔۵۲

یوسف العطاری المدنی، علامہ محمد

الفضل الموھبی پر ایک نظر — ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص۳۶۔۳۸

یوسف نبھانی، الشیخ العلامہ

تقریظ برالدولۃ المکیہ بالمأدۃ الغیبیہ (عربی) ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص۱۵۔۲۰

یوسف ھاشم الرفاعی، استاذ السید

العلامۃ الکبیر الشیخ احمد رضا خان البریلوی (عربی)

ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۱۸۳۔۱۸۴

..........❀❀❀..........

(منظومات)

- حمدیہ کلام
- رُباعیات
- قصائد
- قطعات
- مرثیہ
- مناجات
- مناقب
- نعتیہ کلام

۱۔ حمدیہ کلام

(ح)

حامدؔ (مفتی حامد رضا خان قادری بریلوی)

دل مرا گدگداتی رہی آرزو، ش۱۱ (۱۹۹۱ء) ص۲۸۸۔۲۸۹

کون میں کون ہے تو ہی تو، تو ہی تو ہے یا من ہو،..........ش۱۱(۱۹۹۱ء) ص۴۔۵

حسنؔ (مولانا حسن رضا خان بریلوی)

ہے پاک رتبہ فکر سے اس بے نیاز کا..............................ش۱۰(۱۹۹۰ء) ص۴

(ر)

رضاؔ (امام احمد رضا محدّث بریلوی)

الحمد للہ المتوحد (عربی) ش۶(۱۹۸۶ء) ص۱

ش۷(۱۹۸۷ء) ص۷۹

ش۱۵(۱۹۹۵ء) ص۴

ش۱۶(۱۹۹۶ء) ص۵

الحمد للہ رب الکون والبشر (عربی) ش۳(۱۹۸۳ء) ص۸۷

ش۴(۱۹۸۴ء) ص۶۷

ش۶(۱۹۸۶ء) ص۱

ش۷(۱۹۸۷ء) ص۴

ش۸(۱۹۸۸ء) ص۴

ش۹(۱۹۸۹ء) ص۴

ش۲۲(۲۰۰۲ء) ص۵

۲۔رباعیات

(ر)

رضاؔ (امام احمد رضا محدّث بریلوی)

نقصان نہ دے گا تجھے عصیاں میرا	ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۳
نہ مرا نوش، زتحسین نہ مرا نیش زطعن (فارسی)	ش۵(۱۹۸۵ء)ص۱۹۰
	ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۳۸
ہوں اپنے کلام سے نہایت محفوظ	ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۱۲
	ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۰۴
	ش۶(۱۹۸۶ء)ص۴
ہوں کردوں تو گردوں کی بنا گرِ جائے	ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۳
ہے جلوہ گہہ نورِ الٰہی وہ رُو	ش۵(۱۹۸۵ء)ص۵۱
یارب تجمالِ نامِ عبدالقادر	ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۳

۳۔قصائد

رضاؔ (امام احمد رضا محدث بریلوی)

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا (قصیدۂ نوریہ)	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۲۸۹۔۲۹۲
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام (قصیدۂ سلامیہ)	ش۶(۱۹۸۶ء)ص۲۰۶۔۲۱۴

وہ سرورِ کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے (قصیدۂ معراجیہ)

ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۹۹۔۲۰۵

A "MAIRAJ" POEM (QASEEDA-E-MAIRAJA)

V:13 (1993) P:23-25 (مترجم: پروفیسر جی ڈی قریشی)

SALAM V:6 (1986) P:5-14

V:8 (1988) P:42-48 (مترجم: پروفیسر جی ڈی قریشی)

۴۔قطعات

ح

حیدر (غلام حیدر)

مولوی احمد رضا خان قدوۂ ارباب علم (قطعۂ تاریخ انطباع کتاب منظاب الدولتہ المکیہ)

ش ۳۔(۱۹۸۳ء) ص ۲۶۰

خ

خوشتر (مولانا محمد ابراھیم خوشتر صدیقی)

فارسی:

دادھاتف صبحدم ایں چہ خبر (قطعۂ وصال مفتی اعظم محمد مصطفٰے رضا خان نوری)

ش ۲(۱۹۸۲ء) ص ۴۷

د

درد (میر نذر علی درد کاکوروی)

حافظ، محدث، منطقی، حاجی فقیہ و متقی (قطعہ ہائے تاریخ وصال امام احمد رضا بریلوی)

ش ۳(۱۹۸۳ء) ص ۳۲۷

ر

رضا (امام احمد رضا محدث بریلوی)

اَلموتُ حَقٌ یالہٗ من جاءِ (قطعۂ وصال مولانا پیر عبد الغنی)

ش ۶(۱۹۸۶ء) ص ۱۲۹/ش ۷(۱۹۸۷ء) ص ۷۹

لب یشئہ شفقت کے شیر واہ ہدایت رسول (قطعہ وصال علوم ہدایت رسول قادری)

ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۱۹۱۔۔۔۱۹۲

للہ بی عبدالحمید (قطعہ وصال مولانا عبدالحمید قادری پانی پتی)

ش۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۱۰۸

ط

طارق (محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری)

اجملِ ہر جہاں کا دلدادہ (قطعہ وصال امام احمد رضا بریلوی)

ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۷

اعلیٰ حضرت کے والدِ ماجد (قطعہ وصال مولانا نقی علی خان بریلوی)

ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۱

حسین گُلِ چمن فقر و معرفت لاریب (قطعۂ وصال مولانا حامد رضا خان بریلوی)

ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۲

دنیا میں ہے معارف احمد رضا کی دھوم (قطعہ وصال امام احمد رضا بریلوی)

ش۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۶

رضا کے معارف کا آئینہ دار (بر موقع سلور جوبلی معارف رضا)

ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۷

شہِ عارفاں، مرشدِ اولیاء (قطعہ وصال شاہ آل رسول مارہروی)

ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۵

طارق اس ارجمند و جسور و غیور کا (قطعہ وصال مولانا مصطفیٰ رضا خان بریلوی)

ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۲

مقتدائے عصر و شیخ روزگار (قطعۂ وصال مولانا مصطفٰی رضا خان بریلوی)

ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۳

وہ تھے نعتِ خواجہ میں یکتائے دھر (قطعۂ وصال مولانا حسن رضا خان بریلوی)

ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۳

۵۔ مرثیہ

م

خوشتر (مولانا محمد ابراھیم خوشتر صدیقی)

کیا بتاؤں کون کیسا مقتدا جاتا رہا (مفتی اعظم ہند کے فراق میں)

ش ۲ (۱۹۸۲ء) ص ۶۴۔۶۵

۶۔ مناجات

ر

رضا (امام احمد رضا محدث بریلوی)

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۱۳/ش ۶ (۱۹۸۶ء) ص ۲۱۵۔۲۱۶

۷۔ مناقب

ا

احمد (پروفیسر ڈاکٹر قریشی احمد حسین قلعہ داری)

زبانم را اگر صد بار شیوم (فارسی) ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۸

اسلم (پروفیسر ڈاکٹر محمد اسلم فرخی)

امام احمد رضا علم و سعادت کا سمندر ہیں — ش۵ (۱۹۸۵ء) ص۲۱۷

امین (سید محمد امین نقوی بخاری)

دین وملت کے مجدد حضرت احمد رضا — ش۷ (۱۹۸۷ء) ص۶

اوج (حافظ محمد شکیل اوج)

ہے تمہارے نام سے ہی باغِ دانش میں بہار — ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۶

ب

بدرؔ (مولانا بدر القادری)

فضلِ یزداں ہے منظرِ اسلام — ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۶

ت

تاباںؔ (سید وجاہت رسول قادری)

تاجدار اھل سنت حضرت احمد رضا — ش۱ (۱۹۸۱ء) ص۵۳

ث

ثمرؔ (عبدالکریم ثمر)

حضرت احمد رضا اہل سنت کا امام — ش۲ (۱۹۸۲ء) ص۱۷۵

ج

جمیل (مولانا جمیل الرحمٰن جمیل رضوی)

آبروئے مومناں احمد رضا خاں قادری — ش۱۸ (۱۹۹۸ء) ص۷

ح

حسین (الاستاذ محمد حسین القادری)

العلم الاعلیٰ من عقود جمان (عربی)	ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۹۔۱۱

ر

رجب (علامہ مفتی رجب علی قادری)

امام اہل سنن وہ امام ہدیٰ	ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۶

رضا (امام احمد رضا محدث بریلوی)

افسر و تخت سلیمان در عراق آمد ز شام (فارسی)	ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۷
بندۂ قادر کا بھی قادر بھی عبدالقادر	ش ۲ (۱۹۸۲ء) ص ۶۹
پیر پیراں میر میراں یا شہِ جیلاں توئی	ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۳۲
گزرے جس راہ سے وہ سید والا ہو کر	ش ۲ (۱۹۸۲ء) ص ۱۴۴

رئیس (رئیس بدایونی)

جذب ہے سینہ کے اندر نورِ فیضانِ رضا	ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۲۳۵
مدحتِ شانِ رسالت سرِ اظہارِ رضا	ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۲۳۴

ش

شہزاد (محمد شہزاد مجددی)

ہے آئینہ، رشد فضل خدا سے	ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۵

ط

طارق (محمد عبدالقیوم طارق سلطان پوری)

اس کا علمی مرتبہ اس کی کتابوں سے عیاں	ش۱۵ (۱۹۹۵ء) ص۶
عشق و مستی کا امیر کارواں احمد رضا	ش۱۰ (۱۹۹۰ء) ص۸
مصطفیٰ کا وہ عبد حق آگاہ	ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۲۸۰
منفرد دنیائے فکر و شعر میں ہے مرحبا	ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۸

ظ

ظفر (علامہ محمد ظفرالدین بہاری)

أیها البحر الغطمطم أیها البحر العلم (عربی)	ش۹ (۱۹۸۹ء) ص۶

ع

عزیز (حکیم مظفر عزیز)

مدنظر تھی احمد رضا خاں کی منقبت	ش۲ (۱۹۸۲ء) ص۷۰

علی (علامہ علی احمد سیوانی)

واصفِ اوصاف قدرت منظر اسلام ہے	ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۲۹۳

عیش (مفتی جان محمد خاں عیش فیروز پوری)

شاعر معجز بیاں احمد رضا	ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص۷

ف

فاروق (مولانا فاروق احمد)

المترا ن سکان البلاد (عربی)	ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص ۸_۹

ق

قمر (قمر یزدانی)

رازِ فطرت کے حقیقی ترجماں احمد رضا	ش۲(۱۹۸۲ء)ص ۶۳

قیصر (سید حمایت رسول قادری قیصر وارثی)

اعلیٰ حضرت کے جو نقشِ کف پا تک پہنچے	ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص ۳۶۶

ک

کوکب (قاضی عبدالنبی کوکب)

تیرا اخلاص تیرا سوزِ دروں	ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص ۵

م

محفوظ (دکتور حازم محمد محفوظ)

العرب مثل العجم قد احییتھا (عربی)	ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص ۶

مہجور (سید عارف محمود مہجور رضوی)

کھلے ہیں بہر سو گلستان بخشش	ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص ۶۰

محمود (راجا رشید محمود)

کون ہے نعتِ نبی میں ہم زباں جبریل کا	ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص ۶

ن

نشتر (نشتر درانی رامپوری)

زہے کہ نطق ہے آسودۂ بیانِ رضا — ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص۳۲

نظرؔ (جمیل نظر)

جلوہ ہے نور ہے کہ سراپا رضا کا ہے — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۳۳

۸۔نعتیہ کلام

ب

برقؔ (پروفیسر سید شاہ طلحہ برقؔ داناپوری)

ہاں رب کی طلب یہ شب اسیری رس شان سے عرشِ عُلا جانا

(تضمین بر نعت لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا)

ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۵

ح

حامدؔ (مفتی حامد رضا خان قادری بریلوی)

ہیں عرشِ بریں پر جلوہ فگن، محبوبِ خدا سبحان اللہ — ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۲۸۹

ر

سلیمؔ (سلیم اللہ جندران)

BELOVED PROPHET IS THE SOUL & VITAL FORCE OF THIS UNIVERSE V:12 (1992) P:9

GLORIFY THE NAME OF YOUR THE MOST HIGH V:15 (1995) P:6

IN THE POETRY OF RELIGION AND DIVINITY V:19 (1999) P:8

رضاؔ(امام احمد رضا محدّث بریلوی)

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیے ہیں	ش۱(۱۹۸۱ء)ص۹۱
	ش۸(۱۹۸۸ء)ص۵
اے شافع تر دامناں وے چارۂ دردِ نہاں (فارسی)	ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۶
بکارِ خویش حیرانم اغثنی یارسول اللہ (فارسی)	ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۶
بھینی سُہانی صبح میں، ٹھنڈک جگر کی ہے	ش۱(۱۹۸۱ء)ص۹۹
پُل سے اتارو، راہ گزر کو خبر نہ ہو	ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۲۴
	ش۵(۱۹۸۵ء)ص۱۴
تمہارے ذرّے کے پرتو، ستارہائے فلک	ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۴
	ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۵
جان و دل من بادفدائے شہِ بطحا	ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۴
جب کہ پیدا شہِ انس و جاں ہو گیا	ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۶
چمنِ طیبہ میں سنبل جو سنوارے گیسو	ش۱۵(۱۹۹۵ء)ص۵
دل کو ان سے خدا، جدا نہ کرے!	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۶۸
رخِ دن ہے یا مہرِ سما، یہ بھی وہ بھی نہیں	ش۶(۱۹۸۶ء)ص۵۶
زعکست ماہِ تاباں آفریدند (فارسی)	ش۳(۱۹۸۳ء)ص۸۷
	ش۶(۱۹۸۶ء)ص۵۶
	ش۷(۱۹۸۷ء)ص۱۴۵
سر سوئے روضہ جھکا پھر تجھ کو کیا	ش۱(۱۹۸۱ء)ص۹۹

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے/ش۱(۱۹۸۱ء)ص۱۷/ش۲(۱۹۸۲ء)ص۹۷

سیدِ کونین سلطانِ جہاں ش۳(۱۹۸۳ء)ص۸۸

طوبےٰ میں سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ ش۹(۱۹۸۹ء)ص۵

عرشِ حق ہے مسندِ رفعتِ رسول اللہ کی ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص۹

فَاقَت ھُمُوا می کُلَّ حدِ ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۵

(ترجمہ: غم ہو گئے بے شمار آقا، مترجم وکتور ابراھیم محمد ابراھیم الدزھر، مصر)

قافلے نے سوئے طیبہ کمر آئی کی!! ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۷۲

کیا ٹھیک ہو، رُخِ نبی پر، مثالِ گُل؟ ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۶۔۷

کیا مہکتے ہیں مہکنے والے! ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۸

لم یاتِ نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۱۲۔۱۴

نظر اک چمن سے دو چار ہے، نہ چمن، چمن بھی نثار ہے ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۵

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا! ش۶(۱۹۸۶ء)ص۲۔۳

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں ش۱(۱۹۸۱ء)ص۳۹

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۷

ش۷(۱۹۸۷ء)ص۵

ہر حکایت، ہر کنایت، ہر ادا ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۶

یاد میں جس کی نہیں، ہوشِ تن و جاں ہم کو ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۴۔۵

DUST WE ARE: RETURN TO IT WE MUST

(ترجمہ: ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماویٰ ہے ہمارا، مترجم پروفیسر جی ڈی قریشی)

V:9 (1989) P:7

HOW GREAT IS THY GENOROSITY V:7 (1987) P:7

(مترجم: سردار علی احمد خان) V:12 (1992) P:4

NONE LIKE YOU WAS EVER SEEN OR CREATE

(ترجمہ: لم یات نظیرک فی نظر مثل نہ تو شد پیدا جانا)

V·10 (1990) P:6

O RAZA WHY DO YOU WORRY, V:16 (1996) P:7-8

(مترجم: پروفیسر جی ڈی قریشی)

THIEVES ALWAYS HIDE AWAY FROM THEIR CHIEF

(ترجمہ: چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف، مترجم پروفیسر جی ڈی قریشی)

V:9 (1989) P:24

YOU GAVE US ISLAM, AND AS MUSLIMS GAVE HONOUR

(ترجمہ: تو نے اسلام دیا تو نے جماعت میں لیا، مترجم پروفیسر جی ڈی قریشی)

V:9 (1989) P:25

YOUR DENEROSITY IS BOUNDLESS, O ALLAH'S MESSENGER!

(ترجمہ: واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا: مترجم پروفیسر جی ڈی قریشی)

P:9 (1989) P:23

ZAHE IZZAT-O-ETALA-E-MUHAMMAD (PBUH)

(ترجمہ: زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ مترجم: پروفیسر جی ڈی قریشی)

V:17 (1997) P:3

..........❀❀❀..........

۳۔نوادرات

۱۔تراشے(رسائل)

۲۔تراشے(متفرقات)

۳۔حواشی

۴۔سرورق

۵۔سندات

۶۔مخطوطات

۷۔مرقعات

۸۔مکتوبات

ا۔ تراشے (رسائل)

''آفاق عربیہ'' روزنامہ، قاھرہ، مصر ۲۲ نومبر ۲۰۰۱ء ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۶۳

(عالمی میلاد کانفرنس کراچی ۲۰۰۱ء میں ۱۳۶ اسلامی ممالک کے وفود کی شرکت کی خبر)

''اخبار الوفد'' روزنامۂ قاھرہ، مصر ۱۲ جولائی ۲۰۰۱ء ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۶۰

(مصر کے عظیم شاعر، ادیب اور عالم دین دکتور الشیخ عبدالمنعم خفاجی کی جانب سے حدائق بخشش کے عربی منظوم ترجمہ صفوۃ المدیح پر بصیرت افروز تبصرہ شائع ہوا)

''الدّعوۃ'' ہفت روزہ، لیبیا ۲۶ ربیع الاوّل ۱۴۲۱ھ ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۲۵

(جامعۃ الازھر الشریف، قاھرہ، مصر کے ایک تحقیقاتی بورڈ ''مجمع البحوث الاسلامیہ'' جو شیخ الازھر مفسر قرآن پروفیسر ڈاکٹر سید محمد طنطاوی کی سرپرستی میں قائم ہے نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی کے شہرہ آفاق ترجمہ، قرآن کنز الایمان کو معیاری اور قابل اعتماد قرار دیتے ہوئے اس کی عام اشاعت کا سرٹیفیکیٹ جاری کیا ہے۔ عربی اور انگریزی زبانوں میں یہ خبر شائع ہوئی ہے)

''الاھرام'' قاھرہ، مصر جمادی الاوّل ۱۴۲۲ھ ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۱۴۸

(قاھرہ کے ایک ادیب احمد مھدی کی جانب سے حدائق بخشش کے عربی منظوم ترجمہ پر تبصرہ شائع ہوا۔ ش ۱۵ (۱۹۹۵ء) ص ۱۳۶

''الفقیہ'' ہفت روزہ امرتسر (کنز الایمان کی اشاعت کی خبر)

''الفقیہ'' ہفت روزہ، امرتسر ا کتوبر ۱۹۱۸ ش ۱۵ (۱۹۹۵ء) ص ۱۳۶

(''الفقیہ'' کی قدر دانی، الفقیہ کے مدیر اعلیٰ کے نام اعلیٰ حضرت کا ایک اہم خط)

''الفقیہ' ہفت روزہ، امرتسر جنوری ۱۹۲۵ء) ش ۱۵ (۱۹۹۵ء) ص ۱۳۵

(آہ! مولانا عبدالباری رحمۃ اللہ علیہ فرنگی محلی)

''الفقیہ' ہفت روزہ، امرتسر جنوری ۱۹۲۵ء ش ۱۵ (۱۹۹۵ء) ص ۱۳۴

(منظر اسلام بریلی شریف میں مولانا عبدالباری کی فاتحہ سوئم کی خبر)

''الفقیہ' ہفت روزہ امرتسر جنوری ۱۹۴۴ء ش ۱۵ (۱۹۹۵ء) ص ۱۳۶

(تاریخ وصال حجۃ الاسلام مفتی حامد رضا خان بریلوی، مستخرجہ عنایت محمد خاں غوری

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام بنگالی جلد نمبر ۲۲ ص ۴۰۸۔۴۱۲، ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۲۔۸

(اس جلد میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا ذکر ''رضا خاں'' کے عنوان سے درج ہے)

''صوتِ الِ بیت پندرہ روزہ قاہرہ، مصر ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۶۵

(عالمی میلاد کانفرنس کراچی ۲۰۰۱ء میں جامعۃ الازھر کے وفد کی شرکت، اہل سنت کی علمی شخصیات سے ملاقاتیں اور دکتور الشیخ حازم کا مفصل مضمون، ادارہ کی طرف سے اسلامی ممالک کے وفود کے اعزاز میں استقبالیہ کی خبر)

''صوت الازھر'' ربیع الآخر ۱۴۲۳ھ قاہرہ، مصر ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۴۸

(حدائق بخشش'' کے عربی منظوم ترجمہ صفوۃ المدیح پر عربی میں ایمان افروز تبصرہ شائع ہوا)

۲۔ تراشے (متفرقات)

خط کے ایک لفافے کا عکس جو علمائے حرمین شریفین نے امام احمد رضا کو ارسال کیا تھا

ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۳۵۱

دائرہ شاہ اجمل الہ آباد میں خیر مقدم مجدّد مائۃ حاضرہ ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۶۵

قرطاس رکنیت الجمعۃ العالیۃ الاسلامیہ (سنی کانفرنس بنارس)

ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۱۶۹

کنزالایمان قلمی نسخے کا آخری صفحہ بخط مفتی امجد علی اعظمی

ش ۱۵ (۱۹۹۵ء) س ۷۰، ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۰۶

کنزالایمان قلمی نسخے کا صفحہ ۶۳ بخط مفتی امجد علی اعظمی ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۷۹

مدرسۂ اہل سنت و جماعت مشاغل العلوم فاروقیہ کا چودھواں سالانہ عالیشان جلسہ (اشتہار)

ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۹۸

۳۔ حواشی

اصول الہندسۃ اصفحہ (عربی)	ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۳۴۳
	ش ۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۵۶
احادیث الموضوع للسیوطی اصفحہ	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۳۱
الاعلام بقواطع الاسلام اصفحہ	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۳۲
الفتاویٰ الحدیثیہ للعلامہ ابن حجر اصفحہ	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۳۳
الفوائد الھبیہ اصفحہ	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۲۶
القول البدیع اصفحہ	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۲۹
بہجۃ الاسرار اصفحہ	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۳۶
تصریح فی شرح التشریح اصفحہ	ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۳۴۲
حلیہ شرح منیۃ المصلی اصفحہ	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۳۵
خصائص الکبریٰ اصفحہ	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۲۷

رسائل علامہ شامی (عربی) ۱صفحہ	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۲۵
رسائل علامہ قاسم ۱صفحہ	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۰
زیج بہادر خانی (فارسی) ۳صفحات	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۳۲
	ش۷(۱۹۸۷ء)ص۱۲۹
	ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص۱۳۴۔۱۳۵
شرح چغمینی عربی ۱صفحہ	ش۳(۱۹۸۳ء)ص۳۴۰
	ش۷(۱۹۸۷ء)ص۱۱
فتاویٰ بزازیہ صفحہ اوّل	ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۹۴
فتاویٰ عزیزیہ (فارسی)	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۷
فواتح الرحموت (عربی)	ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۳۶ (پہلا صفحہ)
	ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۵۶ (آخری صفحہ)
قاضی شرح البیضاوی	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۴

۴۔سرورق

''احمد رضا خان فی الصحافۃ المصریۃ'' مطبوعہ قاہرہ، نبیلہ اسحاق

ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۶۶

''الشیخ احمد رضا خاں البریلوی الھندی شاعراً أعربیاً'': ممتاز احمد سدیدی الازھری

(مطبوعہ لاہور) ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۴۴

''القادیانیۃ'' الدار الثقافیہ للنشر قاہرہ مصر ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۵۷

(ردّ قادیانیت میں امام احمد رضا کے تین رسائل کا عربی ترجمہ)

المنظومۃ السلامیہ فی مدح خیر البریۃ ﷺ الدار الثقافیہ للنشر قاہرہ مصر

ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۴۴

(سلام رضا کا منظوم عربی ترجمہ)

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (بنگالی) جلد ۲۲ — ش ۵ (۲۰۰۵ء) ص ۲

(اس میں اعلیٰ حضرت کا ذکر ہے)

صفوۃ المدیح فی مدح النبی ﷺ دار الہدایۃ قاہرہ مصر — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۵۳

(حدائق بخشش کا منظوم عربی ترجمہ)

کنز الایمان، بنگالی ترجمہ — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۶۲

کنز الایمان، ترکی ترجمہ — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۷۰

کنز الایمان، ڈوچ ترجمہ — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۴۴

کنز الایمان، ہندی ترجمہ — ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۳۵

۵۔ سندات

سند اجازتِ قرآن وحدیث — ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۲۱۔۲۳

سند تکمیل مولانا محمد عبد الغفور شاہ پوری — ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۴۱

سند حدیث بنام مولانا احمد بخش چشتی نظامی سلیمانی — ش ۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۲۳۱

سند حدیث بنام مولانا شاہ محمد عبد العلیم صدیقی القادری المدنی — ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۱۷۱

سند حدیث بنام مولانا محمد عبد الغفور شاہ پوری — ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۴۲

سند خلافت بنام مولانا ابوالیاس محمد امام الدین کوٹلوی — ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۲۸۔۲۲۹

سند خلافت بنام مولانا ابوالیاس محمد امام الدین کوٹلوی	ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۲۳۹
سند خلافت بنام مولانا ابو یوسف محمد شریف کوٹلوی	ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۲۴۰
	ش۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۱۱
سند خلافت بنام مولانا سید محمد دیدار علی شاہ نقشبندی الوری	ش۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۵۹
سند خلافت بنام مولانا محمد عبدالغفور شاہ پوری	ش۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۴۱
سند فراغت مولانا امداد الحسین دنیا جپوری	ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۹۲
سند فراغت مولانا سید محمد افضل حسین مونگیری	ش۲۱ (۲۰۰۶ء) ص ۲۸۱
سندت فراغت مولانا مفتی غلام جان ہزاروی	ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۷۴

سند مسندِ جانشینی وخلافت حجۃ الاسلام مفتی حامد رضا خان قادری بریلوی

ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۱۹۷۔۱۹۸ / ش۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۲۸

۶۔ مخطوطات

البرھان القویم علی العرض والتقویم (فارسی)	ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۲۴۳
الجفر الجامع (فارسی) ۱ صفحہ	ش۳ (۱۹۸۳ء) ص ۳۳۳
	ش۷ (۱۹۹۳ء) ص ۱۳۰
الستخراج لوگارثم (فارسی) ۱ صفحہ	ش۳ (۱۹۸۳ء) ص ۳۳۵
	ش۲ (۱۹۸۲ء) ص ۲۱۲
السعی المشکور (فی علم الکلام) عربی۔	ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۳۲
القواعد ابجد فی الاعمال الجبریہ ۱ صفحہ	ش۳ (۱۹۸۳ء) ص ۳۳۹

ش ۷(۱۹۸۷ء)ص ۱۵۳

اوقلیدس (عربی) ۱صفحہ	ش ۱۳(۱۹۹۳ء)ص ۱۳۶
جامع الافکار (فارسی) ۱صفحہ	ش ۳(۱۹۸۳ء)ص ۳۳۶
	ش ۷(۱۹۸۷ء)ص ۱۸۴
جبر ومقابلہ ۱صفحہ	ش ۳(۱۹۸۳ء)ص ۳۳۴
	ش ۷(۱۹۸۷ء)ص ۸۳
خطبہ فتاوی رضویہ (عربی)	ش ۳(۱۹۸۳ء)ص ۳۴۴
درحساب کسور اعشاریہ	ش ۲(۱۹۸۲ء)ص ۲۱۳
درعلم تکسیر (عربی)	ش ۳(۱۹۸۳ء)ص ۳۳۷
درعلم مثلث کروی	ش ۳(۱۹۸۳ء)ص ۳۳۸
	ش ۷(۱۹۸۷ء)ص ۱۷
رویۃ الہلال	ش ۳(۱۹۸۳ء)ص ۳۳۱
سفر المطالع للتقویم والطالع (فارسی)	ش ۳(۱۹۸۳ء)ص ۳۳۰
طلوع وغروب نیرین (عربی)	ش ۳(۱۹۸۳ء)ص ۳۴۱
	ش ۱۳(۱۹۹۳ء)ص ۲۴۲

۲۔امام احمد رضا کا قلمی فتوئی بجواب استفتاء مولانا امام بخش فریدی جام پوری

ش ۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۲۳۴

استفتاء مولانا احمد بخش صادق ڈپروی بخدمت امام احمد رضا ش ۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۲۳۳

قصیدہ (نعتیہ) مولانا احمد بخش صادق ڈپروی، پہلے اور آخری صفحہ کا عکس

(جس کی اصلاح امام احمد رضا محدث بریلوی نے فرمائی تھی) ش ۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۲۳۲

۷۔ مرقعات

امام احمد رضا کانفرنس کراچی دسمبر ۱۹۸۲ء کے مختلف مناظر ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۱۷۔۲۱

امام احمد رضا کانفرنس کراچی ستمبر ۱۹۸۳ء کے مختلف مناظر ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۱۸

دارالعلوم منظر اسلام بریلی کی عمارت کا پر کیف منظر ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۳۲

رضوی افریقی دارالاقامہ (منظر اسلام میں) ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۹۸

رضوی افریقی ہوسٹل منظر اسلام کا مین دروازہ ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۸۴

صدر المدرسین کے کمرے کا بیرونی دروازہ (منظر اسلام میں) ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۱۶

محلّہ سوداگراں میں واقع مسجد رضا کا بالائی نظارہ ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) میں ۵۲

مدرسہ مظہر اسلام مسجد بی بی جی بریلی شریف ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۱۸

مرقد اعلیٰ حضرت کا ایک منظر ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۹۸

مرقد اعلیٰ حضرت کا بیرونی دروازہ سے ایک منظر ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۷۳

مزار اعلیٰ حضرت کا بالائی منظر ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۳۰

مزار اعلیٰ حضرت کا بیرونی دروازہ ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۶۷

مزار اعلیٰ حضرت کا بیرونی دروازہ ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۱۶

منظر اسلام کے مختلف شعبہ جات کے بیرونی دروازے ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۱۰، ۱۲۸، ۱۳۴، ۱۴۰، ۱۶۲، ۱۷۶، ۲۰۷، ۲۱۰، ۲۱۶

۸۔ مکتوبات

مکتوب گرامی امام احمد رضا بنام مولانا احمد بخش صادق چشتی سلیمانی ڈیروی

ش ۱۷(۱۹۹۷ء)ص ۱۹۲

(نوٹ: ''معارف رضا'' میں سہواً ''خدا بخش'' لکھ دیا گیا ہے، صابر)

مکتوب گرامی امام احمد رضا بنام مولانا احمد بخش صادق چشتی سلیمانی ڈیروی

ش ۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۱۲۳

مکتوب گرامی امام احمد رضا بنام مولانا سید عرفان علی بسمل پوری

ش ۹(۱۹۸۹ء)ص ۳۲۶

مکتوب گرامی امام احمد رضا بنام مولانا عبدالسلام جبل پوری ش ۹(۱۹۸۹ء)ص ۱۶۰

مکتوب گرامی امام احمد رضا بنام مولانا قاضی غلام یٰسین قادری علوی

ش ۵(۱۹۸۵ء)ص ۲۰۔۲۲

مکتوب گرامی میر علی احمد خان تالپور سابق وزیر دفاع پاکستان بنام سید محمد ریاست علی قادری

ش ۳(۱۹۸۳ء)ص ۴